صحت محافظ

پولیو مہم اور علماء کے فتویٰ جات

پانچواں ایڈیشن

فہرست فتویٰ جات

انٹرنیشنل	1. اسلامی کانفرنس کی تنظیم 27 جولائی 2016 جدہ	6
	2. انٹرنیشنل اسلامی فقہ اکیڈمی	9
	3. امام مسجد اقصیٰ (بیت المقدس)	10
	4. جامعۃ الأزھر الشریف کے گرینڈ امام-ڈاکٹر محمد سید طنطاوی	11
	5. مہتمم دارالعلوم دیوبند، انڈیا	13
	6. جے۔این۔میڈیکل کالج، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ	14
	7. مرکزی جمعیہ اہلِ حدیث ھند، دہلی	15
	8. دارالعلوم، دیوبند (وقف)، انڈیا	16
	9. سجادہ نشین درگاہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیر شریف	17
	10. مفتی جامعہ عربیہ کوہاٹ روڈ سیفن چوک بڈھ بیر	18
	11. اعلانِ اسلام آباد...05-06 جون 2013ء اسلام آباد	19
	12. بین الاقوامی علماء کانفرنس برائے انسدادِ پولیو 15-16 جون 2014 اسلام آباد	23
	13. اسلامی مشاورتی گروہ کا بیان قاہرہ 7 مارچ 2015|19 رجب 1436 ہجری	25
نیشنل	14. جامعہ السّلفیہ فیصل آباد	28
	15. وفاق مدارس السّلفیہ پاکستان	29
	16. ماہر ڈاکٹروں کی آراء اور علمائے کرام کا فتویٰ	30
	17. اسلامی نظریاتی کونسل اور وفاق المدارس کے علماء	31
پنجاب	18. مفتی، جامعہ خیر المدارس ملتان۔پاکستان	32
	19. مصباح العلوم الجعفریہ ملتان	34
	20. دارالافتاء، جامعہ دارالعلوم ملتان	35
	21. جامعہ دارالعلوم عبیدیہ رحمانیہ	36
	22. فتویٰ واپیل، چیئرمین علماء و مشائخ کونسل، پاکستان	37
	23. خصوصی خط، چیئرمین علماء و مشائخ کونسل، پاکستان .	38

.24	متفقہ وتائیدی پیغام (سکندرخیل)	39
.25	متفقہ وتائیدی پیغام (منڈان)	40
.26	متفقہ وتائیدی پیغام (ضلع بنوں)	41
.27	متفقہ وتائیدی پیغام (ضلع بنوں)	42
.28	جامعہ العربیہ بڈھ پیر، پشاور	43
.29	جامعہ اسلامیہ پی، پشاور	44
.30	جامعہ الاثریہ متفقہ اعلانیہ مشائخ اہل حدیث	45
.31	جامعہ الاثریہ چمکنی	46
.32	جامعہ اہل حدیث سفید ڈھیری	47
.33	جامعہ تعلیم القرآن وسنت اخون آباد، پشاور	48
.34	جامعہ حسن بن علی، چارسدہ	49
.35	جامعہ محمدیہ، چارسدہ	50
.36	دارالعلوم قادریہ، ڈیرہ اسمٰعیل خان	51
.37	دارالعلوم عربیہ مظہر العلوم۔ ڈاگی، صوبہ خیبر پختونخواہ	52
.38	دارالقرآن والسنت، ضلع صوابی جامعہ اہل حدیث سفید ڈھیری	53
.39	خطیب جامع مسجد قاسم علی خان، پشاور	54
.40	فتویٰ، دارالافتاء، گنج گیٹ، پشاور	55
.41	تصدیق منجانب مولانا سمیع الحق، جامعہ دارالعلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک	56

خیبر پختونخوا

.42	شمالی وزیرستان کے علماء	57
.43	جنوبی وزیرستان طالبان	58

فاٹا

سندھ	44. انٹرنیشنل جامعہ بنوریہ العالمیہ	59
	45. دارالافتاء جامعہ الستاریہ الاسلامیہ، کراچی	60
	46. تصدیق نامہ، سربراہ جامعہ بنوریہ انٹرنیشنل، کراچی	61
	47. اختیار نامہ، سربراہ جامعہ بنوریہ انٹرنیشنل، کراچی	62
	48. جامعۃ العربیہ الحسن العلوم وخادم الحدیث، گلشنِ اقبال، کراچی	63
	49. مرکزِ صحت، جامعہ دارالعلوم کراچی	64
	50. دارالافتاء فتویٰ	65
	51. دارالافتاء فتوی	66
	52. دارالافتاء جامعہ الرشید	67
بلوچستان	53. مولانا عبدالسلام صاحب الجامعۃ الاسلامیہ، بلوچستان	68
	54. جامعہ مفتاح العلوم	69
	55. مدرسہ البنات تعلیم القرآن توحیدیہ	70
	56. جامعہ الاسلامیہ، چمن	71
	57. دارالعلوم رحیمیہ نیلا گنبد سرکی روڈ کوئٹہ	72
	58. متفقہ وتائیدی پیغام (ضلع پشین)	73
سوال جواب	پولیو کے بارے میں عام طور پر پوچھے گئے سوالات اور اُن کے جوابات	74

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

اعلامیہ

اسلامک ایڈوائزری گروپ کے اجلاس برائے انسدادِ پولیو کا تیسرا دور

جدہ

22شوال1437ہجری – 27جولائی2016

تمام تعریفیں اور عبادتیں صرف اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔ اے باری تعالیٰ، پیغمبر مصطفیٰ حضرت محمد صلی اللہ و علیہہ وسلم اور انکی آل اور انکے صحابہ کرام پر اپنی برکتیں اور رحمتیں نازل فرما

مورخہ 22 شوال 1437 ہجری – 27 جولائی 2016 کو سلطنتِ سعودی العربیہ کے شہر جدہ میں اسلامی ترقیاتی بینک (آئی ڈی بی) کی میزبانی میں بین الاقوامی اسلامی فقہٰ اکیڈمی، الازہر الشریف اور اسلامی تعاون کی تنظیم (او آئی سی) کے مشترکہ تعاون سے منعقدہ اجلاس برائے پولیو تدارک۔ اسلامک ایڈوائزری گروپ (آئی اے جی) کا یہ اجلاس؛

1. دنیا سے پولیو کے مکمل خاتمے کے عزم پر یقین رکھتا ہے اور یہ بھی کہ پولیو اور اس جیسے دیگر موذی امراض سے بچاؤ کے لیے صحت سے متعلقہ بین الاقوامی اداروں سے

تصدیق شدہ ویکسینیشن کو ایک اہم ترین ذریعہ قرار دیتا ہے، اور ہم اس بات کی بھی تائید کرتے ہیں کہ ویکسینیشن کا یہ عمل اور اس کے مقاصد اسلامی قوانین کے عین مطابق ہیں۔

2. اس بات کا اعادہ کرتا ہے کہ والدین کا یہ مذہبی فریضہ ہے کہ وہ اپنے بچوں کو پولیو اور دیگر قابل علاج مہلک بیماریوں سے بچاؤ کی حفاظتی ویکسین لازمی فراہم کریں تاکہ دونوں یعنی بچوں اور ان کے اردگرد کے لوگوں کی صحت کو تحفظ فراہم کیا جا سکے۔

3. پاکستان، افغانستان اور صومالیہ میں نیشنل اسلامک ایڈوائزری گروپس (این آئی اے جی) کے کرادر کو سراہتے ہوئے مسلم اقوام کو یک آ واز بنانے کی ضرورت اور مواقعوں کی فراہمی کی تائید کرتا ہے اور یقین رکھتا ہے کہ اس عمل سے بچوں اور خاندانوں کے صحت کے امور کے حل اور صحت مند معاشرے کی تشکیل میں مدد ملے گی۔

4. اس موقع پر ہزاروں سماجی اور اسلامی مذہب کے قائدین بالخصوص پاکستان، افغانستان اور صومالیہ کے مذہبی رہنمائوں کو مبارکباد پیش کرتا ہے جنہوں نے دنیا بھر کے مسلمانوں کو پولیو کے تدارک کے لیے ایک چھتری تلے لا اکھٹا کیا جس سے ہزاروں بچوں کو جو اس موذی وائرس کے ممکنہ حملے کے باعث یا تو عمر بھر کے لیے معذور ہو سکتے تھے یا پھر موت کا شکار ہو سکتے تھے انہیں ایک محفوظ زندگی کی فراہمی میں خاطر خواہ مدد ملی ہے۔ علاوہ ازیں مستقبل میں کسی بھی قسم کی وبا پھوٹنے کی صورت میں مذہبی رہنمائوں کی جانب سے اسی طرح کے تعاون کی پیش کش کی یقین دہانی بھی کرائی گئی ہے۔

5. دونوں ہمسایہ ممالک پاکستان اور افغانستان کی حکومتوں کی اس ضمن میں کاوشوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہے جنہوں نے پولیو تدارک کے اس عظیم مقصد کو نہ صرف قومی اور انسانی فریضے سے تعبیر کیا بلکہ بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے عزم کو دہراتے ہوئے اس بات کی یقین دہانی کرائی کہ حکومتی سطح پر دونوں ممالک نا صرف پولیو کے مکمل خاتمے تک اپنا تعاون جاری رکھیں گے بلکہ بین الاقوامی سطح پر طے شدہ اس بیماری کے خلاف معمول کے مدافعتی عوامل یعنی پولیو سے بچاؤ کے قطرے، حفاظتی ٹیکہ جات اور دیگر ویکسینیشنز کی فراہمی کے بین الاقوامی درجات کے حصول کے لیے بھی ہرممکن تعاون فراہم کریں گے۔

6. میڈیا کے قابل ستائش کردار کو سراہتا ہے جو پولیو کے تدارک میں عوام کومعلومات کی ترسیل، رائے عامہ کو ہموار کرنے، اور عوام میں اس کی قبولیت کے لیے اپنا مثبت اور فعال کردار ادا کر رہا ہے۔

7. اس موذی مرض کے خلاف جاری جدوجہد میں ویکسینیشن ٹیم کے ارکان کے اس انسانی فریضے میں تن دہی سے خدمات کی فراہمی پر انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہے اور تمام ہیلتھ ورکرز کو انکے اس مقدس کام پر باہمی تعاون کی لازوال مثال کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ گروپ بچوں کو پولیو سے تحفظ فراہم کرنے کی پاداش میں قربانیاں دینے والے پولیو ورکرز کی جرات، بہادری اور بے باک خدمات کی فراہمی پر انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہے۔

8- تمام جماعتوں اور حلقوں کے لوگوں کے مابین باہمی روابط پر یقین رکھتا ہے تاکہ تمام جگہوں بالخصوص انتہائی تشویش کے علاقوں میں مقیم بچوں تک با آسانی رسائی اور انہیں صحت کی سہولیات بشمول پولیو کے قطروں کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔

9- تائید کرتا ہے کہ گروپ کے قیام کی ضرورت اس وجہ سے محسوس کی گئی کہ ہر کنبہ کے افراد کو صحت کی بہتر سہولتوں کی فراہمی یقینی بنائی جائے خاص طور پر ماں اور بچے کی صحت، ساتھ ہی ساتھ اس گروپ کے انتظامی ڈھانچے اور خدمات کے دائرہ کار کو وسیع کرتے ہوئے ماں اور بچے کو دیگر ممکنہ لاحق امراض سے تحفظ فراہم کیا جائے"۔

10- تسلیم کرتا ہے کہ مختلف ممالک، ترقیاتی اداروں، مالیاتی اداروں، بین الاقوامی کمیونٹی اور خاص طور پر اسلامی ترقیاتی بینک کی جانب سے مالی امداد کے لیے خطیر رقم فراہم کی گئی اور مالی امداد کے ان اداروں سے درخواست کرتا ہے کہ وہ پروگرام کے حتمی نتائج کے حصول تک اپنا تعاون جاری رکھیں۔

11- آئی اے جی کے سابقہ اعلامیوں اوربیانات کو دہراتے ہوئے گلوبل پولیو تدارک اقدامات کے ادارے اور دیگر شراکتی ترقیاتی تنظیموں کے ساتھ ملکر کام کرنے میں رضامندی کا اعادہ کرتا ہےتاکہ ہر ایک بچہ خواہ کہیں بھی مقیم ہو اس تک رسائی کو ممکن بنایا جا سکے۔

12- سلطنت سعودی العربیہ کی حکومت کو ٹارگٹ کردہ ممالک میں جاری پولیو پروگرام کی حمایت اور تعاون میں فراخدلی اور آئی اے جی کے اجلاس کے کامیاب انعقاد پر دلی کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہے۔

اللہ کے فضل و کرم سے، گروپ نے پولیو سے متاثرہ اور ممکنہ طور پر قرار دیے گئے انتہائی تشویش کے علاقوں میں مثبت پیش رفت پر خاطر خواہ کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ سال 2015-16 کے ورک پلان کا کامیاب نفاذ کا سہرا بھی گروپ کے سر جاتا ہے جبکہ ادارہ 2016-17 کے ورک پلان بشمول آئی اے جی سیکرٹریٹ میں بہترین باہمی تعاون کی مثال قائم کرنے، آئی اے جی کے روابطی منصوبہ بندی کا توسیعی پروگرام، سرگرمیوں کا انعقاد اور اس سے حاصل ہونے والے نتائج اور ساتھ ہی ساتھ مذہبی رہنمائوں کے ترجیحی ممالک کے دورے اور باہمی روابط کے فروغ کے لیے پر عزم ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

Organization of the Islamic Conference
International Islamic Fiqh Academy

Organization de la Conference Islamique
Academie Internationale du Fiqh islamique

الحمد لله صلى الله على سيدنا ومولانا محمد وعلى آله وصحبه وسلم

جدة في : 1430/08/18، الموافق : 2009/08/09 الرقم : ٦٠٦/أ ف 1/2009

معالي البروفيسور أكمل الدين إحسان أوغلي حفظه الله تعالى ورعاه
الأمين العام لمنظمة المؤتمر الإسلامي

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته وبعد ،

بناء على الاستفسار الوارد إلى أمانة المجمع من الأمانة العامة للمنظمة بموجب مذكرتها رقم (OIC/ST-16(19)/2009/004060) بتاريخ 11 يوليو2009، بشأن التطعيم ضد شلل الأطفال ، أصدر المجمع بيانا بهذا الشأن ، أرفق لمعاليكم نصه .

وفقنا الله وإياكم لما يحبه ويرضاه ويجعل هذا العمل في ميزان حسناتنا ، إنه سميع مجيب الدعوات .

وتفضلوا معاليكم بقبول فائق الاحترام وأجل التقدير .

أ . د حميد السلام العبادي
امين مجمع الفقه الإسلامي الدولي

(م/س)

منظمة المؤتمر الإسلامي جدة

Cabinet - O I C -
Bureau D'ordre
Courrier Arrivee
Date : 11/09/09
No. : 3827
Sign.

ص.ب 13719 جدة 21414 المملكة العربية السعودية هاتف : 6900347/6900346/2575661/2575662 (9662 +) فاكس : 2575661/6979329 (9662 +)
P.O. Box 13719 Jeddah 21414 Saudi Arabia Tel :(+ 9662) 2575662/2575661/6900346/6900347 Fax :(+ 9662) 2575661/6979329
info@fiqhacademy.org.sa www.fiqhacademy.org.sa

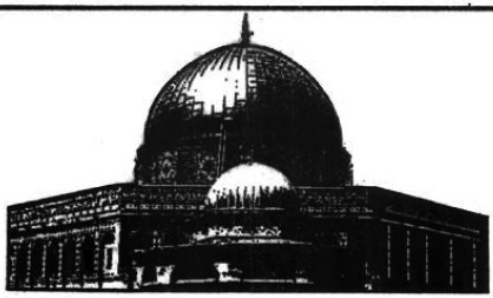

امام مسجد اقصیٰ(بیت المقدس) کا پولیو کے متعلق بیان

التداوی فی الاسلام مشروع، والتطعیم من التداوی و ھوغیر ممنوع۔ وشل الاطفال مرضہ خطیر، ویجب ان یکون منہ حذر کبیر، والتطعیم ھو الوسیلۃ التی یحمی اللہ بھا الاطفال من ذٰلک الطریق۔ والتوکل علی اللہ رب العالمین۔

دکتور / محمد الشیخ
امام الحرم القدسی

۲۵ شوال ۱۴۲۶ ھ
۲۷ نومبر ۲۰۰۵ م

علاج ومعالجہ اسلامی شریعت سے ثابت ہے۔ پولیو کی ڈراپ بھی انہیں مشروع دواؤں میں سے ایک ہے، یعنی یہ شرعاً ممنوع نہیں ہے۔ پولیو ایک خطرناک اور موذی مرض ہے لوگوں کو اس کے تئیں بیدار رہنا چاہئے اور واجب ہے کہ اس سے بچا جائے۔ پولیو ڈراپ ایک ایسا طریقہ ہے جس کے ذریعہ سے اللہ پر یقین رکھتے ہوئے پولیو کا علاج کیا جاتا ہے۔ اور بھروسہ کرنے والی ذات اللہ رب العالمین کی ہی ہے۔

ڈاکٹر محمد شیخ الصیام، امام مسجد اقصیٰ

﴿ فروغ صحت مہم کے تحت شعبہ حفظان صحت، جامعہ ہمدرد، نئی دہلی کے ذریعہ جاری ﴾

جامعۃ الأزھر الشریف کے گرینڈ امام-ڈاکٹر محمد سید طنطاوی

والدین کی ان کے بچوں کی جانب ذمہ داریاں اور ان کو بیماریوں مثلاً پولیو کے لیے حفاظتی قطرے پلانے پر اسلام کا بیان

کچھ ایسے عمومی ضوابط اور رہنما اصول ہیں جن میں اسلام ہمیں یہ بتاتا ہے کہ کیسے ایک بچے کی بقا اور نشوونما ناگزیر ہے اور ان اصولوں پر عملدرآمد میں کوئی بھی غفلت یا سستی ایک عظیم گناہ ہے۔ ان اصولوں کی نظیر مندرجہ ذیل میں دی گئی ہے "اپنے آپ کو ہلاک (یاتباہ) مت کرو" سورۃ النسآء آیت نمبر 29

"جس نے کوئی جان قتل کی بغیر جان کے بدلے یا زمین میں فساد کے تو گویا اس نے سب لوگوں کو قتل کیا اور جس نے ایک جان کو جلا لیا اس نے گویا سب لوگوں کو جلا لیا" سورۃ المآئدہ آیت نمبر 32

"اپنی اولاد کو قتل نہ کرو" سورۃ الانعام آیت نمبر 40

"اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو" س سورۃ البقرہ آیت نمبر 195۔ اور حدیث شریف میں ہے کہ "اپنے دست نگروں سے غفلت برتنے سے بڑا کوئی گناہ نہیں ہے"۔

اسلام انسان کو زمین پر خدا کا نائب سمجھتا ہے۔ اس کا ذکر قرآن میں بھی موجود ہے: "میں زمین میں اپنا نائب بنانے والا ہوں۔" سورۃ البقرہ آیت نمبر 30۔ اور اسلامی شریعت میں ہر اس چیز کی ممانعت ہے جو اس نائب کو رسوا کرے یا اس کی بے توقیری کرے یا انسان کی طاقت میں کمزوری پیدا کرے۔ یہ زمین پر اللہ کے نائب کی تعظیم اور طاقت کا تحفظ ہے۔

اسلام کی نظر میں ایک بچے کی بقا اور تحفظ خود امتِ مسلمہ کا عطائے اختیار ہے، چاہے طبعی ہو یا روحانی، کیوں کے اس سے مضبوط اور صحتمند اجسام کی میراث ملتی ہے۔ اسلام میں صحتمند اجسام سے نہ صرف مستحکم کام سرانجام پاتے ہیں بلکہ اس سے زندگی اور لوگوں کے ساتھ برتاؤ میں رجائیت اور پُرامیدی کو فروغ ملتا ہے۔

انہی اسباب کے باعث ایک مسلمان کی جان کے تحفظ کے لیے اسلام بچاؤ کے تمام اقدامات کو ضروری قرار دیتا ہے اور پوری زندگی کے دوران اس حوالے سے انہیں ایک باقاعدہ نظام کے تحت اور منظم رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

ترمذی شریف کی حدیث میں یہ کہا گیا ہے کہ رسول اللہ نے اللہ سے اچھی صحت سے زیادہ اور کوئی چیز نہیں مانگی۔

لہٰذا اب یہ بالکل عیاں ہے کہ عرصہ حیات کے دوران اسلام اس کے تحفظ پر زور دیتا ہے جس میں بیماریوں اور وبائی امراض سے بچاؤ اور تمام چیزیں جو غفلت اور عدم توجہی سے ایک انسان کو متاثر کر سکتی ہیں شامل ہیں۔ اور اس کا ذکر قرآن میں بھی ہے "اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو" سورۃ البقرہ آیت نمبر 195

پچھلی آیت میں اللہ تعالیٰ انسان کو اپنے ہاتھوں سے ہلاکت میں پڑنے سے منع فرماتے ہیں، حالانکہ وہ جو عمل بھی کرے گا وہ اپنے ارادے سے کرے گا۔ حالانکہ اپنے آپ کو نقصان پہنچانا یا اپنے آپ کو ہلاک کرنا عقلِ سلیم کے خلاف ہے، تاہم انسان کی اپنی زندگی کو بچانے میں ضروری بچاؤ کے اقدامات کرنے میں غفلت برت کر یا عدم توجہی سے اس طرح ہونا عین ممکن ہے۔

لہٰذا، اسلام لوگوں کو حکم دیتا ہے کہ وہ بچاؤ کے ضروری اقدامات کریں اور تمام بیماریوں کا علاج معالجہ تلاش کریں۔ اللہ کے رسول نے ایک حدیث شریف میں فرمایا ہے کہ "اللہ نے ہر بیماری کے لیے ایک شفا رکھی ہے"

شریعت نے والدین کو انکے بچے کی بقا اور نشوونما کا ذمہ دار مقرر کیا ہے، اس کی بنیاد یہ ہے کہ بچہ اللہ کی جانب سے عطا کردہ ایک نعمت ہے، والدین کے لیے یہ لازمی ہے کہ وہ اس کی اچھی پرورش کریں کیوں کہ وہ خدا کے سامنے جوابدہ ہیں۔

اپنی زندگی کے ابتدائی برسوں کے دوران ایک بچہ اپنے آپ درپیش حقیقی خطرات سے ناواقف ہوتا ہے اس کے علاوہ وہ اپنی ضرورتیں پوری کرنے اور اپنی جان کی حفاظت کرنے کے قابل بھی نہیں ہوتا اور یہی سبب ہے کہ اللہ تعالیٰ نے والدین کو ذمہ دار بنایا ہے کہ وہ اپنے بچوں کو بیماریوں اور ان کی بقا اور نشوونما کو درپیش خطرات سے بچائیں۔ اور کہا گیا ہے کہ: "تم سب اپنے دست نگروں کے نگہبان اور ذمہ دار ہو۔ والد اپنے خاندان اور اپنے دست نگروں کا ذمہ دار ہے۔ عورت اپنے شوہر کے مال کی اور اولاد کی نگہبان ہے اور اپنے دست نگروں کی ذمہ دار ہے اور نوکر اپنے مالک کی دولت کا نگہبان ہے اور اس کے دست نگروں کا ذمہ دار ہے۔ کیا تم میں سے کوئی اپنے دست نگروں کا نگہبان نہیں ہے۔"

بچے کی بقا کو ابتدائی برسوں میں جن خطرات کا سامنا ہو سکتا ہے اس میں مہلک امراض مثلاً پولیو، خسرہ، ڈی پی ٹی وغیرہ میں مبتلا ہونے یا سہالی بیماریوں کے باعث جسم میں پانی کی شدید قلت کا شکار ہونے کا بھی امکان ہے۔ یہ تمام بیماریاں ایک بچے کو چٹ سکتی ہیں اور اس کو عمر بھر کے لئے معذور یا اپاہج کر کے اس کی اور اس کے والدین کی زندگی کو غمناک کر سکتی ہیں۔

پیغمبرِ اسلام رحم اور تحفظ کے مسئلہ کو اجاگر کرتے ہیں اور یہ کہ کیسے رحم تحفظ کا حصّہ ہے اور تحفظ رحم کا حصّہ ہے۔ "وہ جو رحم نہیں کرتے ان پر بھی رحم نہیں کیا جاتا اور وہ جو معاف نہیں کرتے ان کو بھی معاف نہیں کیا جاتا اور وہ جو تائب نہیں ہوتے ان کی توبہ نہیں ہوتی اور وہ جو اپنی حفاظت نہیں کرتے ان کی حفاظت نہیں کی جاتی۔" حدیث شریف

اس حدیث میں پیغمبر اسلام نے اس پر زور دیا ہے کہ رحم ایک اصول ہے اور فرمایا کہ جو کوئی اپنا تحفظ نہیں کرتا تو اللہ بھی ان کو بیماری اور امراض سے تحفظ فراہم نہیں کرتا۔ حالانکہ مسئلہ بتا دیا گیا ہے، پھر بھی اللہ کے رسول نے اس کو ایک منطقی طور پر دعا کی شکل مین فرمایا ہے۔ انہوں نے اس پر زور دیا ہے کہ جو کوئی بھی اپنے آپ کو یا دوسروں کو تمام خطرات یا ایسی چیزیں جو خطرات یا بیماریوں کی جانب لے جانے سے نہیں بچاتا تو اللہ تعالیٰ بھی اس کو یا انہیں ان سے نہیں بچاتا۔

اسلام ہمیں بچوں کو اور دیگر کو ان مہلک بیماریوں سے تحفظ فراہم کرنے اور علاج معالجہ سے غفلت برتنے پر شدید تنبیہ کرتا ہے وہ حکم دیتا ہے کہ اس کے عقیدت مند مضبوط اور صحتمند رہیں۔ یہ کہا گیا ہے کہ: "مضبوط مسلمان (ایمان والا) کمزور سے زیادہ بہتر اور خدا کے زیادہ قریب ہے" حدیث شریف

ریاست بچوں کے لیے حفاظتی ٹیکے اور قطرے مفت میں فراہم کرتی ہے اور ان خطرناک مہلک بیماریوں سے اپنے بچوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے والدین کو جو کچھ درکار ہے۔ اسلام کی نظر میں پولیو سے حفاظت کے لیے ویکسین ایک بچاؤ کا اقدام ہے اور اس کو اہمیت دینی چاہیئے۔

ہمیں بہ حیثیت والدین کے اپنے بچوں کے حقوق سے غفلت نہیں برتنی چاہئے اور ڈاکٹروں اور سائنسدانوں کی جانب سے سفارش کردہ بہترین علاج معالجہ انہیں فراہم کرنا چاہیئے، چنانچہ اللہ تعالیٰ کے الفاظ کی پاسداری کے مطابق: "ان سے پوچھو جنہیں علم ہے۔"

اس کی یقین دہانی کے لیے کہ ہمارے بچوں کو ایک بہتر اور بیماریوں اور معذوریوں سے پاک مستقبل میّسر ہو پوری دنیا کے تمام ممالک میں پولیو جیسی متعدی بیماریوں کے خلاف بچوں کو حفاظتی ٹیکے اور قطرے فراہم کئے جاتے ہیں۔

لہٰذا تمام مسلمان والدین کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اس کی یقین دہانی کریں کہ ان کے بچے بڑے پیمانے پر دی جانے والی حفاظتی قطروں کی خوراکیں مکمل کریں چاہے وہ معمول کے حفاظتی قطرے ہوں یا وہ حفاظتی قطرے مہم کے ذریعے دیئے جا رہے ہوں۔ مزید برآں، مہم کے تمام کارکنوں کے ساتھ مکمل اور بھرپور تعاون کرنا چاہیئے کیوں کہ وہ تمام بچوں کو اس وائرس کے خلاف حفاظتی قطرے فراہم کرنے کے لیے ہر بچے تک پہنچنے کے لیے کوشاں ہوتے ہیں، جو اس حدیث شریف کے مطابق ہے کہ: "اللہ نے ہمیں ہر کام درستگی سے کرنے کا حکم فرمایا ہے"۔

ریاست، تحقیقی مراکز اور عالمی ادارہ صحت تمام نے پولیو ویکسین کی منظوری دی ہے اور اس کی موثّریت اور معیار کی تصدیق کی ہے۔

آخر میں، ایک مسلمان کی حیثیت میں یہ ہماری سب سے اوّلین ذمہ داری ہے کہ ہم اس کی دوبارہ تصدیق کریں کہ اسلام بچوں کے حقوق کی کفالت کرتا ہے۔ ایک مسلمان کی حیثیت سے یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم مثالی کردار اپنائیں ہمیں اپنی ذمہ داریوں اور حقوق سے آگاہی ہو اور اللہ تعالیٰ کے الفاظ کے مطابق "تم بہترین اُمت ہو کیونکہ تم لوگوں (کی بھلائی) کے لیے نکالے گئے"

اللہ تعالیٰ آپ سب کو برکت عطا فرمائے۔

جامعۃ الأزھر الشریف کے گرینڈ امام
ڈاکٹر محمد سید طنطاوی

Ph. : (01336) 222429 Fax : 222758
بسم اللہ الرحمن الرحیم
E-mail: mohtamim@darululoom-deoband.com
دارالعلوم دیوبند
Darul-Uloom, Deoband. U. P. India

1497 حوالہ
22.1.09 التاریخ:

اپیل

ہم سب ہندوستانی اپنے ملک کے بچوں کو تندرست دیکھنے کی خواہش رکھتے ہیں، اپنے بچوں کو پولیو جیسی خطرناک بیماری جس میں بچے ہمیشہ کیلئے اپاہج ہو جاتے ہیں سے بچانے کیلئے بچوں کو پولیو کی خوراکیں دی جانی ضروری ہیں۔

میری اپیل پر آپ نے اپنے بچوں کو پولیو کی خوراکیں پلا کر اس بیماری کا صفایا کرنے میں بڑی مدد کی ہے لیکن پھر بھی معاشرے کے کچھ لوگ بغیر جانکاری، افواہوں اور غلط فہمی کی وجہ سے اپنے بچوں کو اس دوا سے محروم رکھ رہے ہیں جو بڑے افسوس کی بات ہے جب کہ پولیو کی یہ دوا پوری طرح محفوظ ہے اور اس سے کوئی بھی نقصان نہیں ہوتا۔

میں اپیل کرتا ہوں کہ پلس پولیو مہم میں محکمہ صحت کے ذریعے پولیو کے صفایا کیلئے پیدائش سے پانچ سال تک کے سبھی بچوں کو پولیو کی مفت خوراکیں ضرور پلوائیں جس سے پولیو بیماری کا صفایا ہمیشہ کیلئے کیا جا سکے۔

Mohtamim
Darul Uloom Deoband U.P.

DARUL-ULOOM INDIA DEOBAND (U.P.)

Principal &
Chief Medical Superintendent

J. N. MEDICAL COLLEGE HOSPITAL
ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY
ALIGARH

وضاحت

ہم درج ذیل دستخط کنندگان یہ وضاحت وتصدیق کرتے ہیں کہ پلائی جانے والی پولیو (لقوہ) کی دوا جو پلس پولیو کے نیکے کے طور پر استعمال کی جارہی ہے مکمل طور سے بے خطر ہے اور اس کو کافی دنوں تک پلانے کے باوجود کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ اس کے بنانے میں ہر بات کا خیال رکھا گیا ہے اور یہ دوا پورے طور پر اور ہر اعتبار سے اطمینان بخش ہے جو پورے ملک ہندوستان میں یکساں طور پر استعمال کی جارہی ہے۔ ایسے میں لازم ہے کہ پانچ سال سے کم عمر کے بچوں کو پولیو جیسی خطرناک بیماری سے بچاؤ کے لئے یہ دوا ضرور پلوائی جائے۔ پولیو کی دوا میں کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو اسلام کی رو سے حرام ہو، نہ ہی اس سے نسل کشی اور نامردگی ہوتی ہے۔ پولیو کی دوا نہ صرف ہندوستان میں بلکہ یہی دوا پاکستان، انڈونیشیا، مصر، نائجیریا، عراق، افغانستان، بنگلہ دیش، نیپال اور دوسرے ملکوں میں جہاں پولیو کے مریض ابھی بھی پائے جارہے ہیں، پلوائی جارہی ہے اسی لئے لازم ہے کہ ۵ سال تک کے بچوں کو پولیو جیسی خطرناک بیماری سے بچاؤ کے لیے یہ دوا ضرور پلائی جائے۔

ہمارا پروگرام پچھلے کئی سالوں سے اطمینان بخش طور پر چل رہا ہے۔ اب ہم یہ بات پورے یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ پولیو کے بارے میں اکثر رسالوں اور اخباروں میں چھاپے جانے والے شکوک وشبہات بالکل بے بنیاد اور غیر معقول ہیں۔

ہم آپ سے گزارش کرتے ہیں کہ آپ پولیو کی دوا اور پروگرام کے خلاف غلط افواہوں اور پروپیگنڈے پر قطعی یقین نہ کریں اور نوزائیدہ سے پانچ سال تک کے بچوں کو پولیو کی دوا ضرور پلوائیں۔

اگر آپ کے دل میں اس بارے میں کوئی شک یا سوال ہے تو آپ ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

محمد اظہر انور (ڈاکٹر ایم، ایچ اے انصاری)
چیرمین
ڈپارٹمنٹ آف کمیونٹی میڈیسین
جے۔ این۔ میڈیکل کالج
اے۔ ایم۔ یو۔ علی گڑھ

سبحہ ناظری (ڈاکٹر ایس۔ ناظری)
ممبر
ڈپارٹمنٹ آف پیڈیاٹرکس
جے۔ این۔ میڈیکل کالج
اے۔ ایم۔ یو۔ علی گڑھ

محمد اشرف (پروفیسر ایم۔ اشرف خٹک)
پرنسپل ایس۔ ایم۔ ایس
جے۔ این۔ میڈیکل کالج
اے۔ ایم۔ یو۔ علی گڑھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
An All India Regd. Leading Organization Est. 1906
مرکزی جمعیۃ أہل حدیث ہند
جمعیۃ أہل الحدیث المرکزیۃ لعموم الہند
MARKAZI JAMIAT AHL-E-HADEES HIND

Ref. No. ...

Dated ...

اپیل

برادران ملت السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

صحت اللہ تعالیٰ کی ایک اہم ترین نعمت ہے اور اس کی حفاظت کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا قوی اور توانا مومن اللہ کے نزدیک کمزور مومن سے بہتر ہے۔ ایک اور حدیث کے مطابق ہر بیماری کی دوا ہے۔ جب دوا بیماری کو لگ جاتی ہے تو اللہ کے حکم سے شفا ہو جاتی ہے۔

جدید سائنس نے کچھ ایسے ٹیکے دریافت کر لئے ہیں جن کو صحیح وقت پر استعمال کر کے اللہ کے حکم سے اپنے آپ کو مختلف بیماریوں سے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر ٹی بی کالی کھانسی، گلا گھونٹو، خسرہ اور پولیو وغیرہ کے ٹیکے جو ہر سرکاری اسپتال میں مفت لگائے جاتے ہیں۔

پولیو مہم کے دوران پلائی جانے والی دو بوند بھی ایک قسم کا ٹیکہ ہے جو ہمارے بچے کے جسم میں پولیو سے لڑنے کی قوت پیدا کرتا ہے۔ اس خوراک کے استعمال سے پولیو مرض پر ہمیشہ کے لیے پوری طرح سے قابو پایا جا سکتا ہے، جیسا کہ ماضی میں چیچک پر ہوا ہے۔

ہمارے معاشرے میں آج بھی کچھ لوگ غلط فہمیوں اور افواہوں کے سبب اپنے بچوں کو پولیو خوراک پلانے سے کتراتے ہیں جس کی وجہ سے پولیو سے متاثر بچوں کی تعداد میں مسلمان بچوں کی اکثریت ہے۔

اہل ایمان سائنس دانوں اور ڈاکٹروں کی تحقیق کے مطابق اس دوا میں بھی مضر اثرات نہیں ہیں اور یہ ہمارے بچوں کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ بچوں کی فلاح و صحت مند مستقبل کے لئے چلائی جا رہی اس مہم کی ہم پرزور تائید وحمایت کرتے ہیں۔ صحت کی حفاظت شرعاً ضروری ہے لہٰذا اس دوا کو پلانے سے قطعاً پرہیز نہیں کرنا چاہیے آپ سب سے اپیل ہے کہ پولیو کی دوا سے متعلق کسی غلط فہمی اور بے بنیاد افواہ کا شکار نہ ہوں۔ اپنے پانچ سال تک کے سبھی بچوں کو یہ خوراک پابندی سے ہر بار پلائیں جس سے ہماری آنے والی نسلیں اس موذی مرض سے محفوظ رہ سکیں۔

شکریہ

اصغر علی امام مہدی سلفی
جنرل سکریٹری مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند
اردو بازار، جامع مسجد دہلی

Ahle Hadees Manzil 4116, Urdu Bazar, Jama Masjid, Delhi-110006
Ph: 011-23273407, Fax: 011-23246613 Ahlehadees Complex Ph: 011-26946205
Website: www.ahlehadees.org, Email: jamiatahlehadeeshind@hotmail.com

الجامعۃ الاسلامیۃ دارالعلوم دیوبند وقف الھند
AL-JAMIATUL-ISLAMIA
DARUL - ULOOM, DEOBAND (WAQF) - 247554 (U.P.) INDIA

التاریخ ۲ محرم ۱۴۳۸ھ الرقم

دارالعلوم دیوبند (وقف) ملک میں پولیو کے خاتمے کے تعلق سے چلائی جانے والی مہم کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ بعض حضرات کے ذہنوں میں اس مہم میں استعمال کی جانے والی دواؤں سے متعلق دوراز کار خدشات ہیں جسکی بنیاد پر وہ اس کو نقصان دہ تصور کرتے ہیں جبکہ یہ محض ہندوستان میں ہی نہیں بلکہ نائجیریا میں بھی اسی قسم کے خدشات کا اظہار کیا گیا تھا جس پر عالم عرب کے ممتاز عالم دین شیخ یوسف القرضاوی صاحب نے شریعت اسلامی کی روشنی میں مدلل طریقے پر اس کا رد کیا ہے اور پولیو ڈراپ کو جائز اور وقت کی ضرورت قرار دیا ہے۔

دواؤں میں استعمال کئے جانے والے اجزاء کی مکمل تفصیلات پر مشتمل مطبوعہ لٹریچر اردو ہندی اور انگریزی میں ہر ایک پولیو سنٹر پر موجود ہے، راقم السطور بھی اس کے مطالعہ وتحقیق سے مطمئن ہے، لہذا اس مہم میں معاونت شرعی قباحتوں سے پاک ہم سب کا معاشرتی فریضہ بھی ہے۔

(حضرت مولانا محمد سالم قاسمی صاحب)
مہتمم دارالعلوم دیوبند (وقف)

جاری کردہ: دفتر اہتمام دارالعلوم دیوبند (وقف)

ن 786 ن

✆ 0145 - 422825

On His Holiness Hazrat Khwaja Moinuddin Hasan Chishty's (R. A.) Service
(Dedicated to the Cause of Peace, Harmony & Love of the Mankind)

Office of the
Successors Great Grand Son & Hereditary Sajjadanashin (Gaddinashin)
Hazrat Khwaja Moinuddin Hasan Chishty (R.A.) Ajmer.

Qadeem Haveli Dewan Sahib
Dargah Bazar, Ajmer - 305 001 (Raj.) INDIA

Ref. No. SSA/175

Dated_____

اسلام میں اللہ اور بندوں کے حقوق کے ساتھ خود اپنی جان کا ہر انسان پر حق واجب ولازم ہے اور اپنی جان کا حق یہ ہے کہ ہم اسے بیماریوں اور ہلاکت سے محفوظ رکھیں۔ اس لئے ہم پر یہ لازم ہے کہ ہم اپنے بچوں کی صحت کی طرف پوری توجہ دیں اور پولیو جیسی بیماری کو جڑ سے اکھاڑنے کے لئے ہر مہم میں سرگرمی سے حصہ لیں اور اپنے بچوں کو پولیو کی دوا پابندی کے ساتھ پلوائیں تاکہ وہ ایک صحت مند معاشرہ کے صحت مند شہری بن سکیں۔

(دیوان سید زین العابدین علی خاں)

سجادہ نشین درگاہ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ اجمیر شریف

17/04/2012 :بتاریخ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الاستفتاء

محترم مفتی صاحب الجامعۃ العربیۃ بڈھ بیر پشاور السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

اما بعد کیا فرماتے ہیں علماء دین وملفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ بچوں کو پولیوں کے قطرے پلانا شرعاً جائز ہے یا نہیں جبکہ بعض حضرات اس سے منع کرتے ہیں، حالانکہ ہم پیشہ طب سے وابستہ ذمہ دار اقرار کرتے ہیں کہ پولیو ویکسین بچوں کو فالج کے ممکنہ اثرات اور مستقل معذوری سے محفوظ رکھتی ہیں بلکہ اور بین الاقوامی سطح پر یہ بات عملاً ثابت ہو چکی ہے کہ ان میں کوئی مہلک اور مضر صحت اثر انہیں ہیں، اور نہ ہی اس کے استعمال سے بعد میں کوئی منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں، یہ بات ہم اپنی پیشہ وارانہ مہارت، عمل تجربہ اور اللہ تعالیٰ کے حضور جواب دہی کے تصور کو پیش نظر رکھ کر بیان کر رہے ہیں۔ والسلام

المستفتی

ڈاکٹر انعام (ڈی ایچ سی ایس او) 17/04/2012

الجواب بعون الوھاب: مذکورہ مسئلہ کی تعلق دنیاوی علوم سے ہے اور دین محمدی میں اس کے متعلق یہ قاعدہ کلیہ ہے کہ جب ظاہراً اس دوائی میں کوئی حرام چیز شامل نہ ہو تو یہ حلال ہے اور اس کا استعمال جائز ہے بنام مفتیاء کرام اس بات پر متفق ہیں کہ الاصل فی الاشیاء الاباحۃ یعنی دنیاوی وہ چیزیں جس میں فائدہ ظاہر ہو اور دنیا والے اس کے استعمال پر متفق ہو تو اس میں اصل یہ ہے کہ اسکا استعمال جائز ہو، اور حدیث ترمذی وغیرہ میں بھی اس کو اشارہ ہے کہ جب صحابہ کرام ؓ نے طبیل کے متعلق حکم دریافت کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ فارس والے جب یہ کام کرتے ہیں تو اس میں نقصان نہیں ہے، اس کے علاوہ اور بھی امثال موجود ہیں، مذکورہ بالا دوائی بھی اس قسم سے متعلق ہے کہ کوئی شرعی ممانعت نہیں اور عام لوگ اس کے استعمال اور فوائد پر متفق ہیں، اس کے علاوہ سائل کے پاس پاک وہند کے مشہور علماء اور مدارس کے فتوے موجود ہیں جو کہ تمام نے اس کے جواز کا فتویٰ دیا ہیں اور مزید بڑے بڑے ڈاکٹروں کے تحریرات بھی ان کے پاس موجود ہیں، البتہ احاصل کلام یہ ہے کہ پولیو ویکسینیشن جائز ہے اس میں کسی قسم کی شک وشبہ نہیں ہونا چاہیئے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب۔

از مفتی جامعہ عربیہ کوہاٹ روڈ سلفن چوک بڈھ بیر۔

DARUL TAFSEER JAMIA ARABIA
Saifan Kohat Road Bada Bair Peshawar Pakistan Ph#: 0092-91-2325499
Email: abuaish04@yahoo.com Web Visit: www.quranawasunnat.com Email: abuaish04@gmail.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اعلانِ اسلام آباد..... مسلم امہ کے بچوں کے صحت مند مستقبل کا اعادہ

06-05 جون 2013ء اسلام آباد، پاکستان

ہم، اسلام آباد میں اسلامک انٹرنیشنل یونیورسٹی اور جامعہ الازہر مصر کے اشتراک سے منعقد ہونے والے علماء کے اجلاس کے شرکا:

اکتوبر 2011ء میں منعقد ہونے والی وزرائے صحت کی تیسری اسلامی کانفرنس کے موقع پر اسلامی کانفرنس تنظیم کی قرارداد جس میں پولیو کے خاتمے کے لیے اعلیٰ سطحی تعاون طلب کیا گیا تھا، اور مئی 2012ء میں عالمی صحت اسمبلی کی منظور کردہ قرارداد جس میں پولیو کے خاتمے کی تکمیل کو عالمی صحت کے لیے ایک ہنگامی ضرورت قرار دیا گیا تھا، پیش نظر رکھتے ہوئے:

1- پاکستان کے چند حصوں میں پولیو وائرس کی مستقل موجودگی، اور ان علاقوں میں پولیو کے خلاف بھرپور مہمات کی کمی اور اس ضمن میں موجود سیاسی، ثقافتی، معاشرتی اور امن وامان سے متعلق رکاوٹوں پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہیں۔

2- ڈاکٹر شکیل آفریدی کی جانب سے ایبٹ آباد میں کارروائی کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ اس کارروائی نے پاکستانی عوام میں صحت عامہ کے اقدامات سے متعلق شکوک وشبہات پیدا کیے ہیں۔ ہم اس بات کی بھرپور سفارش کرتے ہیں کہ صحت عامہ سے متعلق اقدامات کو صرف صحت عامہ کے لیے ہی استعمال کیا جائے۔

3- ہم پولیو ورکرز پر حملے اور ان کے قتل کی پُرزور مذمت کرتے ہیں۔ یہ حملے اور قتل انتہائی سفاک اور بزدلانہ عمل ہے، اسلامی تعلیمات کے منافی ہے اور کسی طور پر قابل قبول نہیں ہے۔ ہم ان حملوں کو غیر انسانی اور غیر اسلامی قرار دیتے ہیں۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ حکومتی سطح پر ان شہداء کی خدمات کا اعتراف ہونا چاہیے اور غم زدہ خاندانوں کی کفالت کا بندوبست کیا جائے۔ اسی طرح ہم ڈرون حملوں میں بے گناہ افراد اور معصوم بچوں کی شہادت کی مذمت کرتے ہیں۔

4- ہم سمجھتے ہیں کہ حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے کہ پاکستان کے سرحدی علاقوں میں مستقل بنیادوں پر امن وامان بحال کریں تاکہ ان علاقوں میں پائیدار امن قائم ہونے کے نتیجے میں رفاہِ عامہ کے لیے ضروری اقدامات کی راہ ہموار ہو۔ نیز، پولیو مہم کو بھرپور طریقے سے چلاتے ہوئے ان علاقوں کو پولیو کے مرض سے پاک کیا جائے۔

5- یہ امر قابل ستائش ہے کہ بیشتر مسلمان ممالک نے اپنے ملکوں سے اسی ویکسین کو استعمال کر کے پولیو کا خاتمہ کر دیا ہے۔ ان ممالک کی حکومتیں اور عوام مبارکباد کی مستحق ہیں۔

❀❀❀

ہم علماء، مشائخ، مفتیان اور دانشوروں نے اس اجلاس میں اس معاملے کا علمی، فقہی، طبی اور سیاسی طور پر مکمل تجزیہ کیا اور اٹھائے گئے شکوک وشبہات کا تفصیل سے جائزہ لیا۔ طبی ماہرین کے فراہم کردہ مواد اور وضاحت پر اعتماد کرتے ہوئے اس

نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ:

i- پاکستان میں استعمال ہونے والے پولیو سے بچاؤ کی ویکسین محفوظ اور مؤثر ہے۔

ii- پولیو ویکسین میں کوئی ایسے اجزاء موجود نہیں ہیں جو تولیدی نظام کو کسی قسم کا نقصان پہنچانے کا سبب بنتے ہوں۔

iii- پولیو ویکسین میں کوئی حرام چیز یا مضر صحت اجزاء شامل نہیں۔

نیز ان امور سے متعلق شکوک وشبہات کے اطمینان بخش تحقیقی جوابات عوام تک پہنچانے کے لیے ان کی تشہیر کا مؤثر انتظام بھی کیا جائے۔

❀❀❀

ہم پولیو کے ممکنہ خاتمے کے عزم کی پُرزور تائید اور حمایت کرتے ہیں اور اس ضمن میں اس بات کا اعادہ کرتے ہیں کہ:

1- عوام الناس کو مستقل بنیادوں پر مؤثر پیغام اور ترغیب دیں گے کہ تمام بچوں کو پولیو سے بچاؤ کی ویکسین ہر بار پلانا یقینی بنائیں۔ اس کے علاوہ اس بات کی ترغیب بھی دیں گے کہ بچوں کے حفاظتی ٹیکہ جات کے کورس مکمل کیے جائیں۔

2- ہم معاشرتی، ثقافتی، سیاسی اور امن وامان کے حوالے سے موجود رکاوٹوں پر قابو پانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔

3- ہم خود، اور ضلعی اور یونین کونسل کی سطح پر موجود علماء حضرات کے ذریعے عام عوام تک یہ پیغام بھرپور طریقے سے پہنچائیں گے کہ پولیو ٹیموں کی حفاظت وحرمت ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔

4- ہم عوامی حلقوں کو پولیو کے خاتمے کے حوالے سے متحرک کرنے کے لیے اپنا کردار بھرپور طریقے سے ادا کریں گے۔ علاوہ ازیں، ضلعی اور یونین کونسل کی سطح پر موجود علماء کی اس حوالے سے شمولیت کو بھی یقینی بنائیں گے۔

5- ہم اپنے اداروں کے تعاون اور تعاون سے پولیو سے متعلق آگاہی پھیلانے کی بھرپور کوشش کریں گے۔

❀❀❀

ہم سمجھتے ہیں کہ اسلام آباد میں منعقدہ مشاورتی اجلاس نے اس بات کا بھرپور موقع فراہم کیا کہ علماء حضرات، ماہرینِ صحت اور ڈاکٹرز حضرات مل بیٹھ کر پولیو کے خاتمے اور اس ضمن میں موجود رکاوٹوں اور ان کے خاتمے پر بھرپور غور کر سکیں۔ اس اجلاس نے یہ موقع بھی فراہم کیا کہ ہم اس حوالے سے اپنی تجاویز کو متعلقہ اداروں تک پہنچا سکیں اور اپنے تعاون اور کردار کی صحیح سمت کا تعین کر سکیں۔

ہم پولیو کے خاتمے کی بھرپور اور ان تھک قومی کوششوں کو انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، اور ان کی تعریف کرتے ہیں اور اپنے تمام بچوں کو پولیو سے پاک پاکستان فراہم کرنے میں بھرپور کردار ادا کرنے کا عہد کرتے ہیں۔

اعلانِ اسلام آباد ـــــــ مسلم امہ کے بچوں کے صحت مند مستقبل کا اعادہ

05-06 جون 2013ء اسلام آباد، پاکستان

Name	Designation	Signature
Dr. Ahmad Yousif A. Al-Draiweesh	President, International Islamic University, Islamabad (IIUI)	
Dr. Zia-ul-Haq	Dean of Faculty of Shariah and Law, International Islamic University, Islamabad	
Dr. Muhammad Imtiaz Zafar	Associate Professor, Dawa Academy International Islamic University, Islamabad	
Dr. Mohammad Wesam	Senior Scholar (Grand Mufti), Dar Al Ifta Al Missriya Egypt	
Dr. Yagoub Al-Mazrou	Secretary General, Council of Health Services, Saudi Arabia	
Dr. Abdulqahir Mohammed Qamar	Director of Fatwa Department, The International Islamic Fiqh Academy Jeddah, Saudi Arabia	
Senator Maulana Sami-ul-Haq	Head of Jamiah Darul Uloom Haqqaniah, Nowshera	
Maulana Tahir Ashrafi	Chairman Pakistan Ulema Council, Lahore	
Professor Dr. Dost. Muhammad	Director, Sheikh Zayed Islamic Centre, University of Peshawar	
Dr. Tanveer Zubairi	Secretary, Federation of Islamic Medical Association (FIMA), Lahore	
Dr. Tariq Bhutta	Chairman of NCC & member of	
Maulana M. Obaid ullah	Sheikh ul Hadith, Madrassa Al Hasnain, Faisalabad	
Maulana Rafi Usmani	Head of Dar-ul-Uloom Korangi, Karachi	
Mufti Mirza Masood Baig	Chairman Jamia Madarsa-tul-Banat & Member of Advisory Board at Jamia Binoria Karachi	

اعلانِ اسلام آباد۔۔۔۔۔۔ مسلم امہ کے بچوں کے صحت مند مستقبل کا اعادہ

05-06 جون 2013ء اسلام آباد، پاکستان

Dr. Noor Ahmed Shahtaz	Director, Shaikh Zaid Islamic Center, University of Karachi	
Dr. Atta Ur Rehman	President Inter-Faith Religious Council (PAK), Quetta	
Molvi Abdul Baqi Sb	Madrassa Jaamia Taleem ul Qur'an, Quetta	
Molvi Anwaar-ul-Haq Haqqani	Khateeb Markazi Jaamia Suraj Ganj Bazar, Quetta	
Mr Mohammed Ilyas khan	Secretary Council of Islamic Ideology Pakistan, Islamabad	
Haji Hanif Tayyab	Chairman of Rotary Ulema Committee, Rotary International, Karachi	

فتویٰ اسلام آباد۔ اعلان

بین الاقوامی علماء کانفرنس برائے انسدادِ پولیو

15-16 جون 2014 اسلام آباد، پاکستان

اسلامی جمہوریہ پاکستان اور عالم اسلام کے علماء، اسلامی دنیا کی مختلف تنظیموں، اسلامک ڈویلپمنٹ بینک، اسلامی ممالک کی تنظیم تعاون (O.I.C)، الازہر شریف، بین الاقوامی فقہ اکیڈمی اور بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد اور اسلامک ایڈوئزری گروپ آف پاکستان (NIAG) فتویٰ دیتے ہیں کہ پولیو ویکسین میں کوئی مضر صحت اجزا شامل نہیں ہیں اور ہم پولیو ویکسین کے استعمال کو جائز قرار دیتے ہیں۔

ہم بین الاقوامی طور پر پولیو کے خاتمے کے پروگرام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے بچوں کو پولیو اور اس کے زندگی بھر کے لیے مضر اثرات سے بچانے کے لیے جو ویکسین استعمال کی جارہی ہے اور جس کے اجزاء ترکیبی اس دوا کی شیشی پر درج ہیں اس کے استعمال سے اتفاق کرتے ہیں اور اس کے جواز پر علماء کی طرف سے جاری کردہ عالمی اور ملکی تمام فتاویٰ کی تائید کرتے ہیں۔

جیسا کہ 57 او آئی سی ممالک میں سے 54 ممالک انہی پولیو ویکسین کے ذریعے اپنے اپنے ممالک میں پولیو مرض پر قابو پانے میں کامیاب ہو چکے ہیں اور سعودی عرب میں عمرہ ادائیگی کو پولیو سرٹیفکیٹ کی شرط سے لازم بھی قرار دیا ہے لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت پاکستان پولیو ویکسین کی شفافیت سے متعلق عوام میں شعور اجاگر کرے اور ویکسین کی پاکستان میں تیاری کا انتظام کرے یا مسلم ممالک سے بین الاقوامی معیارات کے مطابق خریدے نیز یہاں کی لیبارٹریز کو اس قابل بنایا جائے کہ ان میں جو لوگ چاہیں وہ ویکسین کو ٹیسٹ کرا سکیں۔

مسلمان طبی ماہرین کے بیان پر اعتماد کرتے ہوئے ہم سمجھتے ہیں کہ پاکستان میں پولیو جیسے موذی مرض پر قابو پانا بچوں کو پولیو قطرے دینے ہی سے ممکن ہے اس لیے ہم اپیل کرتے ہیں کہ ملک کے طول و عرض میں پولیو ویکسین پلانے کے لیے رسائی ممکن بنائی جائے اور انسداد پولیو مہم میں حصہ لینے والے اہلکاروں کی سیکورٹی کی یقین دہانی کرائی جائے۔

ہم انسداد پولیو مہم میں حصہ لینے والے اہلکاروں پر ہونے والے حملوں کی بھی بھرپور مذمت کرتے ہیں کیونکہ یہ اسلامی تعلیمات کے بالکل خلاف ہے اور کسی قیمت پر بھی قابل قبول نہیں۔

ہم میڈیا، عوام اور عمائدین سے اپیل کرتے ہیں کہ پولیو کے حوالے سے صحیح معلومات حاصل کریں اور پولیو کے حوالے سے غلط معلومات اور افواہیں پھیلانے والوں کے خلاف اپنا کردار ادا کریں کیونکہ اس طرح کی افواہوں کی وجہ سے لاکھوں کروڑوں بچوں کی زندگی خطرے میں پڑ سکتی ہے۔

قاری عظیم
سید گوہر علی شاہ
ڈاکٹر عطاالرحمٰن
مفتی رفیق عثمانی
اجمل قادری
اعزاز اللہ حقانی
مولانا حامد الحق
مولانا عباس
مفتی ریاض الحق
مولانا شہزاد
مولانا صلاح الدین
مولانا سمیع الحق
مولانا حافظ حسین احمد
مولانا عبدالحق سانگڑ
مولانا قاری محمد اسماعیل
مولانا اصرار الحق حقانی
مولانا سعید
مولانا سید یوسف شاہ
مولانا حفیظ الرحمٰن
مفتی شوکت اللہ
مولوی گلداد نواگئی
مولانا محمد یونس
مولانا حاجی حنیف طیب
مولانا شاہ نعمان باچا
مولانا انوار الحق حقانی

مولانا طارق محمود
حافظ محمود الرحمٰن
مولانا زبیر عثمانی
مفتی عبدالغنی
قاری محمد تسلیم خان
قاری مستقیم شاہ
مولانا غلام محمد صادق
مولانا عدنان کاکا خیل
مولانا سید احمد شاہ
مولانا سید یوسف شاہ
مولانا شاہ نعمان
مفتی حنیف اللہ
مولوی نورالدین
راشد محمود سومرو
راظیف اللہ
محمد شاکر
محمد اسرار
عرفان اللہ شاہ
پروفیسر سیف اللہ خالد
فاروق احمد قصوری
حکیم جمال
محمد عبداللہ غازی
حافظ رحمت علی حقانی
قاری آصف خان
رشید احمد

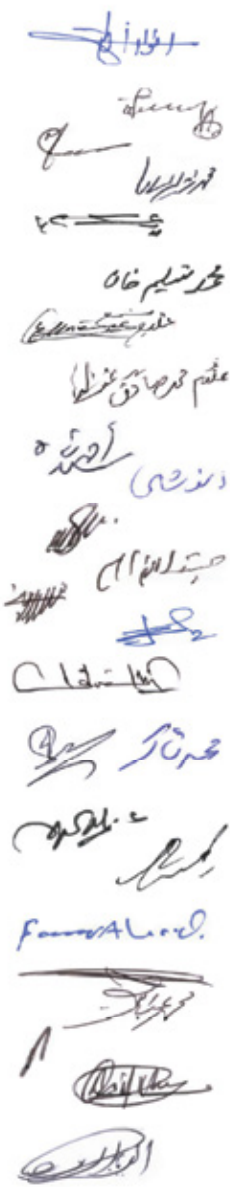

بیان

پولیو کے خاتمہ کے بارے میں اسلامی مشاورتی گروہ کی دوسری میٹنگ

قاہرہ 7 مارچ 2015 | 19 رجب 1436 ہجری

سب تعریفیں اللہ کے لیے اور اللہ کے رسول اور ان کے اہل اور اصحاب پر سلامتی

پولیو کے خاتمہ پر اسلامی مشاورتی گروہ (آئی اے جی) اپنے امت مسلمہ اور پوری انسانیت کے بچوں کی صحت، بھلائی اور زندگیوں کے تحفظ کے اہم ہدف کے حصول کے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔ اس عمل میں ان کو رہنمائی اور ہمت افزائی اسلامی تعلیمات کے علاوہ پیغمبرِ اسلام حضرت محمد ﷺ کی جانب سے سکھائے گئے اصولوں اور ہدایات سے بھی ملتی ہے۔ کوئی بھی ایسا عمل یا رویہ جس سے بچوں کی صحت متاثر ہوتی ہو اسلام میں سختی سے منع ہے اور قرآن پاک میں اس کی صریحاً ممانعت ہے ارشادِ باری تعالیٰ ہے، "جن لوگوں نے اپنی اولاد کو بیوقوفی اور بے سمجھی سے قتل کیا اور خدا پر افترا کر کے اس کی عطا فرمائی کی ہوئی روزی کو حرام ٹھہرایا وہ گھاٹے میں پڑ گئے وہ بے شبہ گمراہ ہیں اور ہدایت یافتہ نہیں ہیں" سورۃ الانعام آیت نمبر 140

آئی اے جی کے ارکان، قاہرہ میں میٹنگ، مصر، پر 6 مئی 2015، الأزہر الشریف کی سربراہی میں، انٹرنیشنل اسلامک فقہ اکیڈمی (آئی آئی ایف اے)، دی اورگنائزیشن آف اسلامک کوآپریشن (او آئی سی)، اور اسلامک ڈویلپمنٹ بینک (آئی ڈی بی):

قابلِ غور

1. بچوں کی صحت، بچوں کے تحفظ اور صحت کے کارکنوں کے تحفظ کے حوالے سے آئی اے جی کی جامع سفارشات اور اسلامی رہنمائی، اسلامی شریعت کی بنیاد پر 27 فروری 2014 کو "جدہ ڈیکلریشن"۔
2. اسلامک سمٹ اور دیگر او آئی سی کی خصوصی کانفرنسیں، بشمول کونسل آف فارین منسٹرز (سی ایف ایم) اور اسلامک کانفرنس آف ہیلتھ منسٹرز کی جانب سے بچوں کی صحت اور پولیو کے خاتمہ کے لیے منظور کردہ قراردادیں؛
3. 6 مارچ 2013 کو الأزہر کی جانب سے امت مسلمہ کے بچوں کے ساتھ اظہارِ یک جہتی؛
4. بچپن میں حفاظتی قطروں کی اہمیت اور تحفظ کے بارے میں انٹرنیشنل اسلامک فقہ اکیڈمی کی جانب سے جاری کردہ فتویٰ اور بیانات، افتاء کے اداروں کے علاوہ اسلامی دنیا کے سینئر علماء کے اسلامی فقہ کی بنیاد پر دیئے گئے فیصلے؛
5. پولیو کے علاقائی اور دیگر پولیو سے متاثر ممالک میں بڑے پیمانے پر پولیو کے حفاظتی قطرے پلانے کے اطلاق کے لیے اسلامی ممالک اور اسلامی مالیاتی اداروں، بشمول اسلامی ترقیاتی بینک کی جانب سے فراہم کی جانے والی نمایاں مالی معاونت؛

پولیو کے خاتمے اور روکی جاسکنے والی بیماریوں سے تمام بچوں کو تحفظ فراہم کرنے کے او آئی سی کے رکن ممالک کی جانب سے شدید وابستگی اور پُرعزم کاوشوں کو دیکھتے ہوئے؛

2014 میں نو ممالک میں پولیو کے 359 کیس کو دیکھتے ہوئے، اور یہ دیکھتے ہوئے کہ 95 فیصد متاثرہ بچے او آئی سی کے رکن ممالک میں رہائش پزیر ہیں جن میں پاکستان، افغانستان، نائجیریا، صومالیہ، عراق اور شام شامل ہیں؛ اور یہ کہ 2015 میں تمام کے تمام 23 کیس صرف او آئی سی کے دو ممالک پاکستان اور افغانستان سے آئے ہیں۔

نائجیریا، صومالیہ میں پولیو کے خاتمے میں بہتری کی تاریخی کوششوں اور یہ کہ گزشتہ 9 ماہ سے پورے افریقہ میں سے پولیو کا کوئی ایک کیس بھی سامنے نہیں آیا کو تسلیم کرتے ہوئے؛ اور یہ کہ مشرقِ وسطیٰ میں پولیو کا مرض ختم ہو گیا ہے جہاں گزشتہ 12 ماہ سے بھی زیادہ عرصہ سے شام اور عراق میں سے کسی پولیو کے کیس کی نشاندہی نہیں کی گئی ہے۔

"جدہ ڈیکلریشن" میں آئی اے جی کی سفارشات کے تحت لیے گئے مخصوص اقدامات کو تحسین کے ساتھ تسلیم کرتے ہوئے، بشمول 16 جون 2014 کو پاکستان میں منعقد ہونے والی پولیو کے خاتمہ کے لیے بین الاقوامی امت کانفرنس اور 29 جنوری 2015 کو خرطوم، سوڈان میں صومالی بچوں کی صحت پر ہونے والی میٹنگ: پولیو اور دیگر حفاظتی قطرے، اور "جدہ ڈیکلریشن" کے رہنماء اصولوں کو پھیلانے کے لیے دیگر اقدامات؛

اسلامی شریعت کے فیصلوں کی روشنی میں بچپن میں ویکسینیشن کے بارے میں مذہبی رہنماؤں میں آگاہی پھیلانے اور ان کے خدشات کو دور کرنے اور مذہبی معاون اشخاص کے طور پر بہت زیادہ خطرہ والے علاقوں میں علاقہ کے اثر و رسوخ والے افراد کی تربیت کے انعقاد کے لیے نیشنل اسلامک ایڈوائزری گروپ (این آئی اے جی) کی جانب سے پاکستان میں کی جانے والی نمایاں کوششوں کو دیکھتے ہوئے؛

پاکستان اور افغانستان میں پولیو کے خاتمہ کے پروگرام کو درپیش مسلسل چیلنجوں کو دیکھتے ہوئے، بشمول: چند علاقوں میں بچوں تک رسائی میں مشکلات، ویکسینیشن کی مہموں اور ویکسین کے تحفظ کے بارے میں غلط فہمیاں، صحت کے کارکنوں پر مہلک حملے، بعض بہت زیادہ خطرے والے علاقوں میں مذہبی اور روایتی رہنماؤں کی جانب سے مقامی آبادی میں زیادہ سے زیادہ شمولیت اور معاونت کی ضرورت؛ بدامنی والے علاقوں میں صحت کی مداخلت کی غیر جانبداری کی یقین دہانی کی ضرورت؛

آئی اے جی موجودہ عالمی پولیو کے خاتمہ کی صورتحال کا قابلِ اعتماد اسلامی طبی ماہرین کے تعاون سے جائزہ لیتے ہوئے، بشمول، مذہبی، ثقافتی، سماجی اور صحت کے پہلوؤں کو دیکھتے ہوئے مندرجہ ذیل بیان جاری کرتی ہے:

1. یہ پولیو سے لڑنے کی اسلامی یک جہتی اور پولیو کے خاتمہ کی عالمی کوششوں کے سلسلے میں معاونت کی اہمیت کی دوبارہ سختی سے تائید کرتی ہے؛ اور اس کو تسلیم کرتی ہے کہ یہ مکمل طور پر اسلامی شریعت کے عین مطابق ہے۔

2. یہ "جدہ ڈیکلریشن" میں آئی اے جی کی جانب سے سفارشات کی اہمیت کو اجاگر اور دوبارہ تائید کرتی ہے جو میٹنگ کے دوران اٹھائے گئے خدشات کو دیکھنے کے لیے ورک پلان کی تیاری میں بنیاد فراہم کرتا ہے؛

3. وہ حکومتِ پاکستان کا شکریہ ادا کرتی ہے کہ جس نے پولیو کے خاتمہ کے لیے اپنے عزم کا اظہار کیا ہے اور نیشنل ایمرجنسی ایکشن پلان کا اجراء کیا ہے؛ قومی آئی اے جی سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ ملکی ضروریات کے مطابق حکمتِ عملی وضع کرے جو انتہائی خطرہ والی آبادیوں اور علاقوں میں ہنگامی منصوبہ کے مطابق اور اس کے مکمل اطلاق میں معاونت کرے؛

4. وہ تمام او آئی سی رکن ممالک سے اپیل کرتی ہے کہ وہ آخری چند پولیو سے متاثرہ ممالک میں اضافی سیاسی، تیکنیکی، مالیاتی اور مذہبی معاونت پر غور کریں؛ وہ تمام اسلامی مالیاتی اداروں بشمول اسلامی ترقیاتی بینک اور مخیر انہ تنظیموں سے بھی اپیل کرتی ہے کہ وہ او آئی سی رکن ممالک میں بچوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے ویکسینیشن کی کوششوں کے لیے ضروری فنڈنگ کی فراہمی کے اپنے شاندار کام کو جاری رکھیں؛

5. یہ ایگزیکٹو کمیٹی کی جانب سے پیش کئے گئے 16-2015 کے آئی اے جی کے ورک پلان کی توثیق کرتی ہے اور کمیٹی سے درخواست کرتی ہے کہ وہ اپنی ماہانہ ٹیلی کانفرنسوں اور میعادی میٹنگوں کے ذریعے اس ورک پلان کے اطلاق کی سخت نگرانی کرے اور جب ضرورت محسوس کرے آئی اے جی کی مدد حاصل کرے؛

6. یہ اسلامی تعلیمی اداروں بشمول الأزھر یونیورسٹی، پاکستان میں دی انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، مدینہ المنورہ میں اسلامی یونیورسٹی اور ریاض میں قائم اسلامی یونیورسٹی آف امام محمد بن سعود کے پروگراموں کے ساتھ قریبی طور پر کام کرنے کی توثیق کرتی ہے، جو ان یونیورسٹیوں میں پولیو کے ترجیحی ممالک سے تعلق رکھنے والے طلبہ کو نظم وترتیب کے ساتھ "اسلام اور بچے کی صحت" کی تربیت میں شامل کرتے ہیں اور ان طلبہ کی ہمت افزائی کرتے ہیں کہ وہ اپنے آبائی ممالک کی آبادیوں میں پولیو سمیت حفاظتی قطروں کی سرگرمیوں کے بارے میں آگاہی پھیلائیں۔

7. اس کو پولیو اور ویکسینیشن کے بارے میں جاری غلط معلومات کے بارے میں فکرمندی ہے یہ اس ضرورت کو اجاگر کرتا ہے کہ آئی اے جی کی جانب سے بنائی گئی معلومات کو پولیو کے ترجیحی ممالک میں زیادہ سے زیادہ پھیلایا جائے، اس سلسلے میں وہ آئی اے جی کی ویب سائیٹ کی تشکیل کی حمایت کرتی ہے اور این آئی اے جی کے کام اور ان کے مذہبی رہنماؤں کے نیٹ ورکوں کو معاونت فراہم کرنے والی اضافی ابلاغ کی کاوشوں کو بنانے پر بھی زور دیتی ہے۔ اس تناظر میں عوامی آگاہی میں بہتری کے لیے وہ ماس میڈیا اور رائے بنانے والے افراد پر زور دیتی ہے کہ وہ ہر ممکن صورت میں غلط فہمیوں کو درست کرنے اور پولیو اور حفاظتی قطروں کی جانب ذمہ دارانہ تصورات اور رویوں کی آبیاری کرنے میں مدد کریں، خصوصاً معاشرہ کے ان حصوں میں جو مسئلہ کی جڑ سے جڑے ہوئے ہیں؛

8. یہ صحت کے کارکنان اور ان کے ساتھ حفاظتی دستوں پر حملوں کی سختی سے مذمت کرتی ہے؛

9. مسلم دنیا میں موجود دیگر کئی صحت کے مسائل کو مدِ نظر رکھتے ہوئے، گروپ نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ اپنے کام کو توسیع دے کر اس کو اسلامک ہیلتھ ایڈوازری گروپ میں تبدیل کرنے پر غور کرے گی؛

10. اس اہم میٹنگ کی قاہرہ کے کانفرنس سینٹر میں میزبانی کرنے پر وہ جامعۃ الأزھر الشریف کی دل کی گہرایوں سے ممنون ومشکور ہے اور یہ اس میں معاونت کے لیے مصری حکومت کا بھی شکریہ ادا کرتی ہے۔

Jamia Salfia
FAISALABAD PAKISTAN
(TRUST REGD)

الجامعۃ السلفیۃ
فیصل آباد، پاکستان

Encl: ____ النوابع Date: 25 AUG 2015 التاریخ Ref: 79/16-05 الرقم

پولیو ایک خطرناک مرض ہے۔اس کے شکار بچے پوری زندگی کے لیے اپاہج ہو جاتے ہیں۔اس کا پیشگی علاج ممکن ہے۔اس لیے پولیو کے لیے حفاظتی قطرے پلائے جاتے ہیں۔یہ طریقہ علاج شرعاً ممنوع نہیں ہے۔یہ انسانیت کی بھلائی کا کام ہے۔جس کی ہر سطح پر تائید کرنی چاہیے۔اور عوام الناس میں بھی شعور پیدا کرنا چاہیے۔کہ وہ خود اس کا اہتمام کریں۔اور لوگوں کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔جو یہ خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔اپنے بچوں کو حفاظتی قطرے پلائیں۔تاکہ وطن عزیز اس موذی مرض سے پاک ہو۔

محمد یٰسین ظفر
پرنسپل جامعہ سلفیہ فیصل آباد
ناظم اعلیٰ وفاق المدارس السلفیہ پاکستان

العنوان: الجامعة السلفية فيصل آباد الرمز البريدي ٣٨٦٠٠ باكستان ٨٧٨٠٣٧٤ ٨٧٨٠٢٧٤ فاكس: ٨٧٨٢٣٧٥
P.O. JAMIA SALFIA FAISALABAD P.C.38600 PAKISTAN PH: (041) 8780274 -8780374 FAX: 8782375
e-mail:zafar374@yahoo.com

Leader of the Unity of
Salfi Madaris & Jamiat
'AFAQ-UL-MADARISE-UL-SALAFIA
PAKISTAN

سلفی مدارس وجامعات کی وحدت کا علمبردار
وفاق المدارس السلفیہ پاکستان

Incl: Date: 16 AUG 2016 Ref: 600/08-16

محترمی ومکرمی / مہتمم / ناظم صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

امید ہے مزاج بخیر ہونگے۔

آپ کے علم میں ہے کہ پولیو ایک خطرناک بیماری ہے۔ اس کے شکار بچے ہمیشہ کے لیے اپاہج اور معذور ہو جاتے ہیں۔ اس سے بچاؤ کے لیے پولیو ویکسین کے قطرے بچوں کو پلائے جاتے ہیں۔ یہ کام حکومت کی زیر نگرانی سرانجام دیا جاتا ہے۔

لیکن یہ جان کر بے حد افسوس ہوا۔ کہ بعض حلقے اس کی مخالفت کر رہے ہیں۔ اور اس مہم کو ناکام کرنے کے لیے من گھڑت اور بے بنیاد خدشات کا اظہار کر رہے ہیں۔ جس سے عوام پریشان ہے۔ علاج نہ ہونے سے یہ مرض بڑھ رہا ہے۔ خاص کر پاکستان ان ممالک میں سرفہرست ہے۔ اگر یہ حالت بدستور قائم رہی تو پاکستانیوں کے سفر پر پابندی لگ سکتی ہے۔

پولیو کے بارے میں دنیا بھر کے ممتاز علماء کرام حلت کا فتویٰ صادر کر چکے ہیں۔ اس لیے آپ سے گذارش ہے کہ اس مہم کو کامیاب کرنے کے لئے تعاون فرمائیں۔ نیز ایک اہم اجلاس بہت جلد پشاور میں منعقد کر رہے ہیں۔ جس کی اطلاع دی جائے گی۔ ان شاءاللہ۔ جس میں پولیو کے بارے میں تفصیلی گفتگو ہوگی۔ اجلاس میں ممتاز علماء شریک ہو کر ان تمام خدشات کا تسلی بخش جواب دیں گے۔ ان شاءاللہ

والسلام علیکم

محمد یٰسین ظفر
ناظم اعلیٰ وفاق المدارس السلفیہ پاکستان

بیادہ دفتر: جامعہ سلفیہ حاجی آباد فیصل آباد فون: 041-8782375 041-8780274 - 8780374
www.wmsp.edu.pk wafaqsalafia@gmail.com

پولیو ویکسین
ماہر ڈاکٹروں کی آراء اور علمائے کرام کا فتویٰ

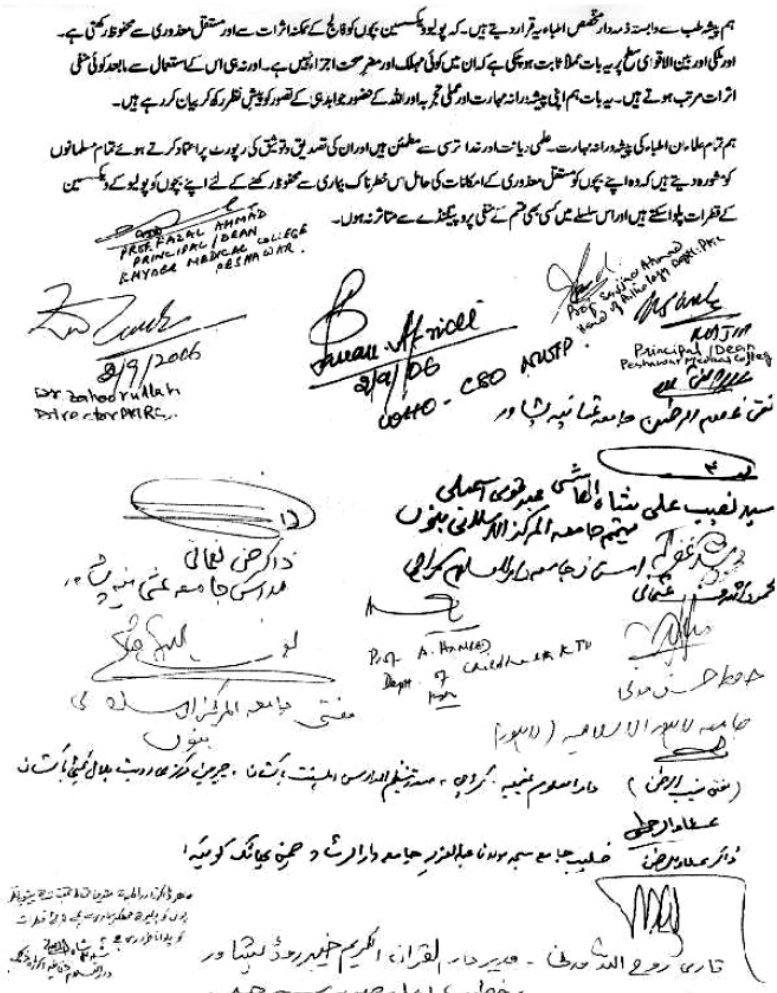

ہم پیشہ طب سے وابستہ ذمہ دار متخصص اطباء یہ قرار دیتے ہیں۔ کہ پولیو ویکسین بچوں کو فالج کے مکنہ اثرات سے اور مستقل معذوری سے محفوظ رکھتی ہے۔ اور ملکی اور بین الاقوامی سطح پر یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ ان میں کوئی مہلک اور مضر صحت اجزا نہیں ہے۔ اور نہ ہی اس کے استعمال سے مابعد کوئی منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ یہ بات ہم اپنی پیشہ ورانہ مہارت اور علمی تجربہ اور اللہ کے حضور جوابدہی کے تصور کو پیش نظر رکھ کر بیان کر رہے ہیں۔

ہم تمام علماء ان اطباء کی پیشہ ورانہ مہارت، علمی دیانت اور خدا ترسی سے مطمئن ہیں اور ان کی تصدیق و توثیق کی رپورٹ پر اعتماد کرتے ہوئے تمام مسلمانوں کو مشورہ دیتے ہیں کہ وہ اپنے بچوں کو مستقل معذوری کے امکانات کی حامل اس خطرناک بیماری سے محفوظ رکھنے کے لئے اپنے بچوں کو پولیو کے ویکسین کے قطرات پلوا سکتے ہیں اور اس سلسلے میں کسی بھی قسم کے منفی پروپیگنڈے سے متاثر نہ ہوں۔

"پولیو" کے قطرات کے بارے میں علماءِ کرام کی رائے

بتاریخ: 7 جنوری 2012، اسلام آباد

"پولیو" ایک خطرناک اور مُہلک مرض ہے جس کا شکار ہونے کے بعد انسان ہمیشہ کیلئے معذور ہو جاتا ہے، اس موذی مرض سے حفاظت کیلئے 5 سال کی عمر تک کے ہر بچے کو "پولیو" کے قطرے پلانا ضروری ہے سنّت نبوّی کے مطابق احتیاط اور پرہیز علاج سے زیادہ ضروری ہے اس لیے انسانیت کا درد رکھنے والے ہر فرد کی شرعی اور اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے حلقہ اثر میں تمام بچوں کو "پولیو" کے قطرے پلانے کی مہم میں بھرپور تعاون کرے تاکہ دیگر مُسلم ممالک کی طرح ہمارا پیارا وطن پاکستان بھی "پولیو" فری سٹیٹ بن سکے۔ پاکستان کے بعض علاقوں میں "پولیو ویکسین" کے قطروں کے بارے میں یہ تاثر ہے کہ ان کے استعمال سے انسان میں تولُد وتناسُل کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے، ہم نے دیندار اور خُدا ترس ماہر ڈاکٹروں سے معلوم کیا کہ کیا یہ خدشہ درست ہے؟ انہوں نے کامل یقین کے ساتھ جواب دیا کہ یہ تاثر درست نہیں ہے۔

ہم تمام اہل وطن سے تعاون کی بھرپور اپیل کرتے ہوئے علماء، خطباء اور آئمہ سے خصوصی درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس مرض کی شدت و ہلاکت آفرینی اور اس سے حفاظت کے طریقے سے عوام کو آگاہ کریں۔ ہماری رائے میں بچوں کو "پولیو ویکسین" کے قطرے پلانے مفید ہیں۔

مولانا محمد حنیف جالندھری
ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان

مفتی محمد ابراہیم قادری
رُکن اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان

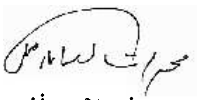

مولانا مفتی اقبال حسین شاہ فیضی
سرپرست جامعہ فیض العلوم، سکھر

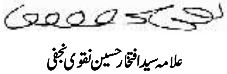

علامہ سید افتخار حسین نقوی نجفی
پرنسپل جامعہ امام خمینی، میانوالی

مولانا صاحبزادہ پیر خالد خان سلطان القادری
چیف آرگنائزر جماعت اہل سنت پاکستان

علامہ زبیر احمد ظہیر
نائب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان

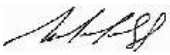

سید فیروز جمال شاہ کاکاخیل
سرپرست اعلیٰ قوم کاکاخیل ومعتقدین حضرت کاکا

محترم جناب ---------- السلام علیکم

عنوان : فتویٰ درکار برائے پولیو ویکسین

ہم پیشہ طب سے وابستہ ذمہ دار اطباء قرار دیتے ہیں کہ پولیو ویکسین بچوں کو فالج کے ممکنہ اثرات سے اور مستقل معذوری سے محفوظ رکھتی ہے۔ ملکی اور بین الاقوامی سطح پر یہ بات عملاً ثابت ہو چکی ہے کہ ان میں کوئی مہلک اور مضر صحت اجزاء نہیں ہیں۔ اور نہ ہی اس کے استعمال سے مابعد کوئی منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ یہ بات ہم اپنی پیشہ وارانہ مہارت و عملی تجربہ اور اللہ کے حضور جواب دہی کے تصور کو پیش نظر رکھ کر بیان کر رہے ہیں۔

1/108

اس سلسلہ میں عوام الناس میں پائے جانے والے شکوک وشبہات کو رفع کرنے کیلئے فتویٰ جاری فرما کر مشکور فرمائیں۔

18 FEB 2007 — 19 FEB 2007

ڈاکٹر امتیاز الٰہی پراچہ
ڈسٹرکٹ آفیسر ہیلتھ ملتان

ڈاکٹر جاوید حسن عجمی
ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر ہیلتھ ملتان

الجواب

ڈاکٹر امتیاز الٰہی پراچہ، ڈاکٹر جاوید حسن، دار الافتاء جامعہ خیر المدارس ملتان تشریف لائے اور پولیو ویکسین کے بارے میں شرعی نقطۂ نظر سے رائے طلب کی۔ احقر مفتی محمد عبداللہ (مفتی جامعہ خیر المدارس ملتان) نے عرض کیا یہ مسئلہ مشورۂ طب سے متعلق ہے۔ اس لیے کوئی دیندار طبیب یا پروفیسر تسلی دے پھر اسکا حکم لکھا جائیگا۔ چنانچہ جناب ڈاکٹر نور احمد نور سابق پروفیسر آف میڈیسن نشتر کالج ملتان کا نام گرامی تجویز ہوا جناب ڈاکٹر موصوف نے واضح الفاظ میں فرمایا کہ یہ ایک مسلمہ

مرض سے بچاؤ کیلئے ایک مفید دوائی جس میں کسی قسم کے مضر
صحت یا خلاف شرع اجزاء شامل نہیں ہیں ڈاکٹر مدثر صاحب زید مجدہم
کا شعبہ طب میں ایک نام ہے ۔ وہ ماشاء اللہ دیندار بھی ہیں
اس لیے ان کی رائے گرامی کے مطابق فتویٰ صادر کیا جاتا ہے کہ
پولیو ویکسین کے قطرات شرعی نقطۂ نظر سے بالکل صحیح ہے
اس سلسلہ میں پائے جانے والے خدشات اور وساوس
پر ہرگز کان نہ لگائیں ۔ فقط واللہ اعلم

بندہ محمد عبداللہ عفا عنہ
۱۴۲۸/۲/۱

مفتی
دار الافتاء
جامعہ خیر المدارس ملتان

Madrasa Arabia
MISBAH-UL-ULOOM-IL-JAFFARIA
مدرسہ عربیہ
مصباح العلوم الجعفریہ
MOHALLAH HUSSIAN ABAD,
(SOOTRI WATT) MULTAN.
Ph:570851
محلہ حسین آباد (سوتری واٹ) ملتان شہر

Ref No. ۱ نمبر ۲۴۳ مورخہ ۶ فروری ۲۰۰۷ء
۱۲ پیاگل ۲۵۶۳ ب

Dated 9-4-07.

پولیو کے قطرے جو محکمہ صحت کی جانب سے بچوں کو مہلک امراض سے بچانے کیلئے پلائے جاتے ہیں انکی طہارت کے بارے میں سوال کیا گیا ہے۔

جواباً عرض ہے کہ

فقہ جعفریہ کا مسلمہ اصول ہے: کل شئی طاہر: ہر شے پاک ہے جبتک اسکی نجاست پر کوئی دلیل قائم نہ ہو اسی طرح ہر شے حلال ہے جبتک کہ اسکی حرمت پر دلیل شرعی قائم نہ ہو۔

اس بناء پر صورت مذکورہ میں پولیو کے قطرے بلاشک وشبہ جائز الاستعمال ہیں۔

مزید برآں مستند ڈاکٹروں کی رائے کے مطابق ان قطروں میں کوئی مضر صحت و مہلک اجزاء شامل نہیں ہیں۔

لہٰذا انکے استعمال میں شرعاً کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

بنابریں پاکستانی حکومت کا فرض ہے کہ اس مہم کو کامیاب بنائے۔

اس لئے کہ قرآن مجید کا فرمان ہے من احیاھا فکانما احیا الناس جمیعا۔

جس نے ایک شخص کی زندگی بچائی گویا اس نے پوری انسانیت کو بچا لیا۔

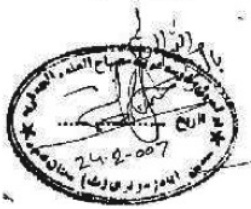

یا اللہ جل جلالک

یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم

فون نمبر: 550699-518429

دار الافتاء جامعہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم ملتان

سنہ ۱۴ھ مطابق سنہ ۲۰ء

الجواب

صورۃ مسئولہ کے مطابق، محکمہ صحت کی طرف سے بچوں کو پولیو کے جو قطرے پلائے جاتے ہیں، دیندار طبی ماہرین کی تحقیق کے مطابق ان میں نہ تو کوئی مہلک اور مضر صحت اجزاء شامل ہیں اور نہ ہی کوئی حرام جزء ان میں پایا جاتا ہے۔ جو لوگ بلا تحقیق اور کسی ثبوت کے بغیر ان قطرات کے متعلق شکوک و شبہات پیدا کر رہے ہیں وہ ملک اور قوم کے خیر خواہ نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ معصوم بچے جو کسی بھی قوم کا گرانقدر سرمایہ ہوتے ہیں اور جن سے ملک اور قوم کا تابناک مستقبل وابستہ ہوتا ہے انکی صحت کا خیال رکھنا اور ان معصوم پھولوں کی دینی نشوونما کی آبیاری کرنا ہر شہری کی مذہبی، اخلاقی اور معاشرتی ذمہ داری ہے اور ایک صحت مند شخص ہی صحت مند ذہن کا مالک ہو سکتا ہے۔

لہٰذا ہر پاکستانی پر فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ محکمہ صحت کی اس مہم کو کامیاب بنانے میں محکمے کے تمام کارکنوں سے بھرپور اور مخلصانہ تعاون کرے۔ بلاشبہ یہ ایک نیکی کا کام ہے اور اللہ تعالیٰ کا قرآن مجید میں حکم ہے کہ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى۔

واللہ اعلم بالصواب

23-2-2007

مفتی غلام مصطفیٰ رضوی
ایم۔اے
اسلامیات، عربی، فقہ و قانون

دار الافتاء
۱۴۲۶ھ
۲۰۰۵ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خوشا مسجد و منبر و خانقاہے — دارالافتاء — کہ در وے بود قیل و قال محمد

جامعہ دارالعلوم عثمانیہ غوثیہ قادریہ آباد ملتان شریف

فون: 0304-6111939

تاریخ: _____

حوالہ نمبر: _____

بسم اللہ الرحمن الرحیم — اللھم ہذا دواء (الدید)

اسم بمعنی خلاصہ کتاب ہے — جو ہر فن پر علماء لکھتے رہتے ہیں

یوں کہئے اصطلاحی معنی قرآن و سنت کے ناظرین رکھتے ہے —

پالیسی کہنا اصطلاحی معنی ہے — جو شرعی اور قانونی حوالے سے بنائے

گئی ہے — اس کے پانچ سال کا عرصہ ہے ہر پانچ سال کو پالیسی کے دو حصے

ہم میں تقسیم کرائیں — تاکہ پانچ سال تک نئے سرے سے نہ بنانا پڑے —

① مولانا سید محمد تقی نقوی صاحب

② مولانا مفتی عبدالقوی صاحب

ULAMA-O-MASHAIKH COUNCIL PAKISTAN

Ref. # 144-03/RYK

Dated: 20-03-2015

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ہ

فتویٰ و اپیل

السلام علیکم و رحمة اللہ و برکاتہ!

امید واثق ہے کہ ایمان وصحت کے ساتھ خیریت سے ہوں گے۔

معزز برادران اسلام فقہ مالکی، فقہ شافعی، فقہ حنبلی، فقہ جعفریہ اور فقہ حنفی کے پیروکار آئمہ کرام اور سلسلہ عالیہ شاذلیہ، قادریہ، نقشبندیہ، سہروردیہ، رفاعی، چشتیہ، صابریہ سے وابستہ مشائخ عظام سے گہری اور عمیق مشاورت تمام مسالک۔ جماعت اہل سنت بریلوی، اہلحدیث، دیوبندی، اہل تشیع کے علمائے کرام ومفتیان عظام سے اسلامی، علمی، فقہی تحقیق، اندرون وبیرون ملک مسلم سکالرز سے رائے جاننے اور طبی ماہرین کے فراہم کردہ مواد۔ اور وضاحت کے بعد مندرجہ ذیل عرض گزار ہوں۔

۱۔ پولیو ویکسین میں کوئی حرام چیز یا مضر صحت اجزاء شامل نہیں ہیں۔ فالہذا ان قطروں کے استعمال میں شرعاً کوئی حرج نہیں اور بچوں کو "پولیو ویکسین" کے قطرے پلانے مفید ہیں۔

۲۔ پولیو ویکسین میں کوئی ایسے اجزاء موجود نہیں ہیں جو تولیدی نظام کو کسی قسم کا نقصان پہنچانے کا سبب بنتے ہوں۔ والدین کو چاہیے کہ وہ پولیو، خسرہ، تشنج، ہیپاٹائٹس، خناق، ٹی بی، کالی کھانسی، نمونیا، گردن توڑ بخار وغیرہ سے اپنے بچوں کو ان مہلک اور جان لیوا امراض سے محفوظ رکھنے کے لیے حفاظتی ادویات (ٹیکے۔قطرے) استعمال کروائیں۔

۳۔ پاکستان میں استعمال ہونے والے حفاظتی ٹیکہ جات و پولیو ویکسین سعودی عرب، ترکی، عرب امارات، ایران، قطر، مصر اور دیگر تمام اسلامی ممالک سمیت بین الاقوامی سطح پر ایک ہی قسم کی کوالٹی کا معیار رکھتی ہے۔

۴۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (WHO)، یونیسیف (UNICEF) اور حکومت پاکستان کے نمائندہ وفد سے راقم الحروف نے خود ملاقات کر کے یہ اخذ کیا ہے کہ پولیو مہم ہر طرح کی مذہبی، لسانی، علاقائی تعصب سے پاک صاف ہے۔ خالصتاً ایک بیماری کے خلاف مہم ہے۔

۵۔ لہذا ہر پاکستانی بالخصوص علماء، خطباء، آئمہ کرام اور مشائخ عظام سے اپیل ہے کہ وہ اپنے حلقہ اثر میں موجود تمام 5 سال تک کے بچوں کو پولیو قطرے پلانے کی مہم میں محکمہ صحت کے تمام پولیو رضا کاروں سے بھرپور تعاون کر کے اس جدوجہد میں حکومت پاکستان کی مدد کریں۔ تاکہ ہمارا پیارا وطن پاکستان بھی پولیو فری سٹیٹ بن سکے۔

والسلام مع الاحترام نیک خواہشات کے ساتھ

علامہ حسین احمد سعیدی (MA۔حدیث وسیرت)

چیئرمین علماء ومشائخ کونسل، پاکستان

ce address: Hayat Colony, Feroza, Tehsil Liaquatpur, Distr

ULAMA-O-MASHAIKH COUNCIL PAKISTAN

Ref. # 144-03/RYK 5196 Dated: 20-03-2015

بخدمت جناب عزت مآب ڈائریکٹر جنرل صاحب (ہیلتھ) پنجاب

عنوان خصوصی خط: تعاون برائے انسدادِ پولیو مہم اِن پاکستان

السلام علیکم ورحمة الله و برکاته!

امید واثق ہے کہ ایمان صحت کی بہترین کیفیات میں ہوں گے۔

جناب عالی! بندہ مندرجہ ذیل عرض گزار ہے۔

(1) پاکستان علماء ومشائخ کونسل میاں محمد نواز شریف صاحب وزیراعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان کے موجودہ اعلان پولیو سے پاک پاکستان کو ایک قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہیں۔ یقیناً وفاقی اور آپ کی پوری کابینہ خراج تحسین کی مستحق ہے۔

(2) بندہ بحیثیت چیئرمین علماء ومشائخ کونسل (بریلوی) مکتبہ فکر پاکستان اپنی خدمات وفاقِ پاکستان کے سپرد انسدادِ پولیو مہم کے لیے وقف کرتا ہے۔

(3) نام نہاد کالعدم پاکستان دشمن تنظیمیں ضعیف ذہن لوگ پاکستان کے مستقبل کے معمار نئے منے بچوں کو پولیو قطروں سے محروم کر کے انہیں معذور بنانا چاہتے ہیں۔

(4) پاکستان علماء ومشائخ کونسل نے ہمیشہ ان شر پسند لوگوں کی جمعہ کے خطبات میں بھرپور مذمت کی ہے۔

(5) پاکستان علماء ومشائخ کونسل میں شامل تمام علمائے کرام نے متفقہ طور پر پولیو مہم کو کامیاب بنانے کے لیے اپنی مدد آپ کے تحت لوگوں میں شعور اور آگاہی پر کام شروع کر دیا ہے۔

(6) متعلقہ ذمہ دار آفیسران کو ہدایت جاری کریں کہ وہ کسی موقع پر پاکستان علماء ومشائخ کونسل کی خدمات لینا چاہیں تو انشاء اللہ وہ ہمیں ہر لحہ پولیو مہم میں اپنے ساتھ پائیں گے۔

والسلام مع الاحترام نیک خواہشات کے ساتھ

الداعی الی الخیر

علامہ حسین احمد سعیدی (M.A حدیث وسیرت)

چیئرمین علماء ومشائخ کونسل پاکستان

Office address: Hayat Colony, Feroza, Tehsil Liaquatpur, Dist

ضلع بنوں کی تین یونین کونسلز کے علماء کا

متفقہ وتائیدی پیغام

پولیو ایک خطرناک اور موذی مرض ہے۔اس سے بچاؤ کے لئے محکمہ صحت کے منتخب ماہرین کی طرف سے جو پولیو مہم پروگرام شروع کیا گیا ہے وہ انتہائی موثر اور اہم ہے۔ہم ضلع بنوں کی تین یونین کونسلز (سکندر خیل، لاالوزئی، داودشاہ) کے علمائے کرام، مذہبی قائدین اور آئمہ مساجد و مہتممین مدارس نے محکمہ صحت اور ماہرین طب کے ساتھ طویل نشست و مکالمہ کیا۔ہم نے اپنے خدشات کا برسرعام اظہار کیا جس کے جواب میں متعلقہ اداروں کے ذمہ دار ڈاکٹروں نے ہمیں تفصیلی بریفنگ دی اور ہمارے جملہ سوالات کے تشفی بخش جوابات دیئے۔لہٰذا ہم مذہبی طبقہ اور عوام الناس سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اپنے بچوں کو ہر مہم میں پولیو کے قطرے ضرور پلوائیں۔پولیو ویکسین میں کسی قسم کے حرام اجزاء شامل نہیں اور یہ بچوں کے بہتر مستقبل کے لئے انتہائی ضروری ہے،لہٰذا ہم بچوں کے والدین سے اپیل کرتے ہیں کہ ہر پولیو مہم میں محکمہ صحت کے ساتھ بھرپور تعاون فرمائیں۔

جزاک اللہ

معزز علماء کرام کے نام اور دستخط

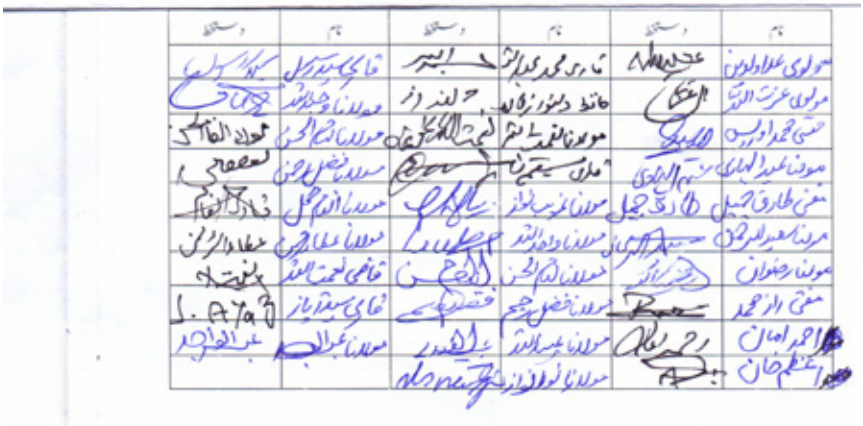

ضلع بنوں کی تین یونین کونسلز کے علماء کا

متفقہ و تائیدی پیغام

پولیو ایک خطرناک اور موذی مرض ہے۔ اس سے بچاؤ کے لئے محکمہ صحت کے منتخب ماہرین کی طرف سے جو پولیو مہم پروگرام شروع کیا گیا ہے وہ انتہائی موثر اور اہم ہے۔ ہم ضلع بنوں کی تین یونین کونسلز (منڈان، شہباز عظمت خیل، فاطمہ خیل) کے علمائے کرام، مذہبی قائدین اور آئمہ مساجد و مہتممین مدارس نے محکمہ صحت اور ماہرین طب کے ساتھ طویل نشست و مکالمہ کیا۔ ہم نے اپنے خدشات کا برسرعام اظہار کیا جس کے جواب میں متعلقہ اداروں کے ذمہ دار ڈاکٹروں نے ہمیں تفصیلی بریفنگ دی اور ہمارے جملہ سوالات کے تشفی بخش جوابات دئیے۔ لہٰذا ہم مذہبی طبقہ اورعوام الناس سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اپنے بچوں کو ہر مہم میں پولیو کے قطرے ضرور پلوائیں۔ پولیو ویکسین میں کسی قسم کے حرام اجزاء شامل نہیں اور یہ بچوں کے بہتر مستقبل کے لئے انتہائی ضروری ہے، لہٰذا ہم بچوں کے والدین سے اپیل کرتے ہیں کہ ہر پولیو مہم میں محکمہ صحت کے ساتھ بھرپور تعاون فرمائیں۔ جزاك الله

معزز علماء کرام کے نام اور دستخط

ضلع بنوں کی تین یونین کونسلز کے علماء کا

متفقہ و تائیدی پیغام

پولیو ایک خطرناک اور موذی مرض ہے۔ اس سے بچاؤ کے لئے محکمہ صحت کے منتخب ماہرین کی طرف سے جو پولیو مہم پروگرام شروع کیا گیا ہے وہ انتہائی موثر اور اہم ہے۔ ہم ضلع بنوں کی تین یونین کونسلز (ڈومیل، اسماعیل خیل، بازار احمد خان) کے علمائے کرام، مذہبی قائدین اور آئمہ مساجد و مہتممین مدارس نے محکمہ صحت اور ماہرین طب کے ساتھ طویل نشست و مکالمہ کیا۔ ہم نے اپنے خدشات کا برسر عام اظہار کیا جس کے جواب میں متعلقہ اداروں کے ذمہ دار ڈاکٹروں نے ہمیں تفصیلی بریفنگ دی اور ہمارے جملہ سوالات کے تشفی بخش جوابات دیے۔ لہٰذا ہم مذہبی طبقہ اور عوام الناس سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اپنے بچوں کو ہر مہم میں پولیو کے قطرے ضرور پلوائیں۔ پولیو ویکسین میں کسی قسم کے حرام اجزاء شامل نہیں اور یہ بچوں کے بہتر مستقبل کے لئے انتہائی ضروری ہے، لہٰذا ہم بچوں کے والدین سے اپیل کرتے ہیں کہ ہر پولیو مہم میں محکمہ صحت کے ساتھ بھرپور تعاون فرمائیں۔ جزاک اللہ

معزز علماء کرام کے نام اور دستخط

نام	دستخط	نام	دستخط	نام	دستخط
مولانا قاری گل عظیم		حافظ محمد ناصر		مولانا امین اللہ	
حافظ سیف الدین		قاری یستیق ی		مولانا شاہد اللہ	
مولانا جلال الدین		مولانا امداد اللہ		حافظ احسان اللہ	
مفتی عثمان		مولانا فتح اللہ شاہ		حافظ اعزاز اللہ	
مولانا محمد ابراہیم	M.Ibrahim	حافظ ادریس علیگڑھ		مولانا رفعت اللہ	
مولانا حافظ عبداللہ	Dr.	مولانا دوست علی		مولانا حمید زمان	
مولانا محمد ولی شاہ	Mola	حافظ محمد امین		حافظ واحد اللہ	
مولانا حبیب اللہ		حافظ عبدالرحمن		قاری عبداللہ صفائی	
حافظ عبداللہ نقشبندی		نور محمد		حافظ فہیم اللہ	
مفتی ضیاء اللہ طاہر		حافظ نور انوار		حافظ الیاس	

ضلع بنوں کے علماء کا

متفقہ و تائیدی پیغام

پولیو ایک خطرناک اور موذی مرض ہے۔ اس سے بچاؤ کے لئے محکمہ صحت کے منتخب ماہرین کی طرف سے جو پولیو مہم پروگرام شروع کیا گیا ہے وہ انتہائی موثر اور اہم ہے۔ ہم تمام علمائے کرام، مذہبی قائدین اور آئمہ مساجد و مہتممین مدارس نے محکمہ صحت اور ماہرین طب کے ساتھ طویل نشست و مکالمہ کیا۔ ہم نے اپنے خدشات کا برسرعام اظہار کیا جس کے جواب میں متعلقہ اداروں کے ذمہ دار ڈاکٹروں نے ہمیں تفصیلی بریفنگ دی اور ہمارے جملہ سوالات کے تشفی بخش جوابات دئیے۔ لہٰذا ہم مذہبی طبقہ اورعوام الناس سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اپنے بچوں کو ہر مہم میں پولیو کے قطرے ضرور پلوائیں۔ پولیو ویکسین میں کسی قسم کے حرام اجزاء شامل نہیں اور یہ بچوں کے بہتر مستقبل کے لئے انتہائی ضروری ہے، لہٰذا ہم بچوں کے والدین سے اپیل کرتے ہیں کہ ہر پولیو مہم میں محکمہ صحت کے ساتھ بھرپور تعاون فرمائیں۔ جزاك الله

معزز علماء کرام کے نام اور دستخط

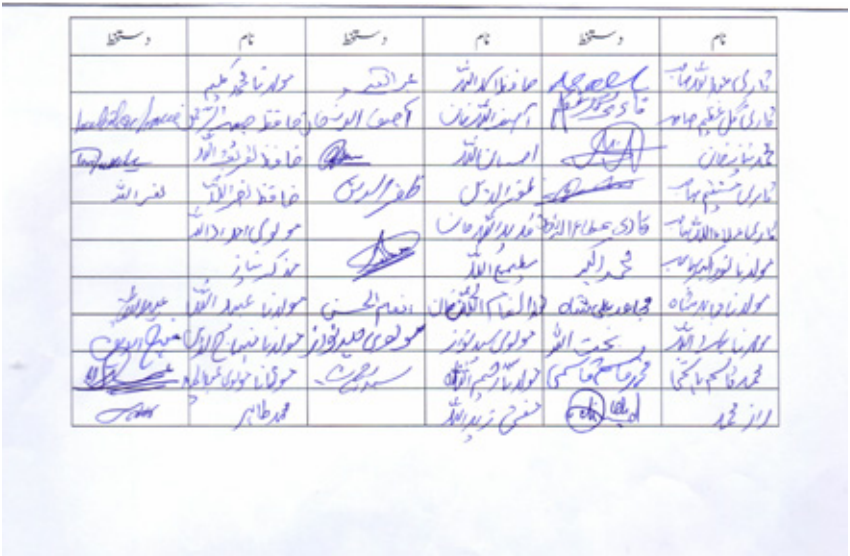

الجامعۃ العربیۃ
لإحیاء التوحید والسنۃ النبویۃ
سیفن شارع کوہاٹ، بدہ بیر، پشاور، پاکستان

الشیخ أبو سعید محمد بن الشیخ عبد السلام الرستمی

التاریخ: 7/09/016

الرقم:

پولیو ایک خطرناک بیماری ہے اس کے شکار بچے پوری زندگی کے لئے اپاہج اور معذور ہو جاتے ہیں اسکا علاج ممکن ہے اس کے لئے پولیو کی حفاظتی مہم چلائی جاتی ہے۔ اس مہم کے خلاف اگرچہ کچھ شکوک وشبہات موجود ہیں لیکن اس کا فوائد بھی منظر عام پہ آچکی ہیں، اس لئے یہ طریقہ علاج شرعاً ممنوع نہیں ہے، توشکوک وشبہات کو فوائد پر ترجیح دینا شریعت کی خلاف ہے، اسی بناپر مسلمانوں کیلئے اس طریقہ علاج سے گریز کرنا صحیح نہیں۔

شیخ أبو سعید محمد بن الشیخ عبد السلام الرستمی

مدیر جامعہ عربیہ بڈھ بیر پشاور

مولانا سراج محمد ناظم اعلیٰ جامعہ عربیہ بڈھ بیر پشاور

مولانا شاہد عباسی نائب ناظم جامعہ ہذا

شیخ محمد دوست استاذ الحدیث جامعہ عربیہ

شیخ عنایت الرحمٰن شیخ الحدیث جامعہ عربیہ

DARUL TAFSEER JAMIA ARABIA
Saifen Kohat Road Bada Bair Peshawar Pakistan Ph#: 0092-91-2325499
Email: abuaish04@yahoo.com Web Visit: www.quranawsunnat.com Email: abuaish04@gmail.com
هاتف ۰۰۹۲-۹۱-۲۳۲۵۴۹۹
ص.ب پشاور، پاکستان

FAZAL-UR-REHMAN MADANI
Vice president:
markazi jamiat ahl-e-hadith Pakistan
0923-527200
FAX 0923-527200
MOBILE
0092 300 5948720
0092 333 9397900
EX. ADVISOR TO
Chief Minister, Khyber PK Pakistan
PRESIDENT
Markazi Jamiat Ahl-e-Hadith Khyber PK, Pakistan
Address
JAMIA ISLAMIA
G.T. Road Pabbi,
Peshawar, Pakistan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

امیر : جمعیت اہل الحدیث المرکزیہ، اقلیم خیبر پختون، پاکستان
سینئر نائب : لیڈر مجلس الوزراء، اقلیم خیبر پختون، پاکستان سابقاً
سینیٹر : الجامعۃ الاسلامیۃ، پشاور روڈ بنی، پاکستان سابقاً
فریضہ : الجامعۃ الاسلامیۃ بالمدینۃ المنورۃ
نائب امیر : جمعیت اہل الحدیث المرکزیہ پاکستان

الرقم

التاریخ 7/9/2016

الحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی سید المرسلین

مرکزی جمعیت اہلحدیث صوبہ خیبر پی کے پولیو کے خاتمے

قطرے پلائے جانے کی حکومتی کاوش کو تقدیر کی نظر سے دیکھتی ہے،

ہماری معلومات کے مطابق یہ انسانیت کی بھلائی کا کام ہے۔

عوام اور حکومت کو مل کر یہ خدمت

ذمہ داری سے ادا کرنے کے لیے جدوجہد میں

آگے بڑھنا چاہیے۔

فضل الرحمن مدنی
امیر مرکزی جمعیت اہلحدیث
صوبہ خیبر پختونخوا

الفاضل : الجامعۃ السلفیۃ جی ٹی روڈ بنی بشاور، پاکستان
E-mail : Fazalurrehmanmadani@yahoo.com

AL ATHARIA UNIVERSITY
CHAMKANI-PESHAWAR-PAKISTAN

الجامعۃ الاثریۃ
شمکنی - پشاور - پاکستان

No: الرقم: المرفقات: Date: 7/9/2016 التاریخ:

علماء ومشائخ اہل حدیث پشاور کا پولیو کے حوالے سے مشترکہ اعلامیہ

آج بروز بدھ 7 ستمبر 2016ء کو جامعہ اثریہ چمکنی پشاور میں مختلف علاقوں سے نمائندہ علماء اور مشائخ اہل حدیث جمع ہوئے۔ اہل حدیث کے وفاق المدارس سلفیہ کے ناظم اعلیٰ جناب حضرت مولانا قاری یٰسین ظفر صاحب، شیخ الحدیث جامع سلفیہ فیصل آباد جناب محمد پولنس بٹ صاحب نے علماء سے پولیو کے حوالے سے تفصیلی بیان کیا اور جس کے بعد علماء کرام نے پولیو پر مفصل بحث اور سوالات جوابات کے بعد اپنی مکمل حمایت کا اعلان کیا اور یہ نوٹ لکھ کر عوام الناس سے بھی اپیل کی کہ حکومت کے ساتھ پولیو مہم میں بھرپور شرکت کریں تاکہ ملک عزیز پاکستان سے اس موذی مرض کا خاتمہ ہو سکے۔

والسلام

علماء ومشائخ اہل حدیث ضلع پشاور

نام: مولانا عبدالکریم الحکیم
نام: عمرین عبدالعزیز
نام: مولانا تاج محمد
نام: مولانا محمد ایوب
نام: مولانا قاضی محمد گل
نام: مولانا اقبال شاہ
نام: مولانا قاری محمد امین
نام: مولانا قاری نثار احمد
نام: مولانا قاری عبیدالرحمان
نام: مولانا قاری حبیب الرحمان
نام: مولانا خبیب الرحمان
نام: مولانا عبدالمجید

ابو عمر عبدالعزیز انور سلفی
ابو حامد فضل ربہ عمر الصافی

نام: حاجی امیر جان
نام: مولانا قاری محمد شفیع
نام: قاری صلاح الدین
نام: محمد شاہد آفریدی
نام: صفی اللہ واحد سلفی

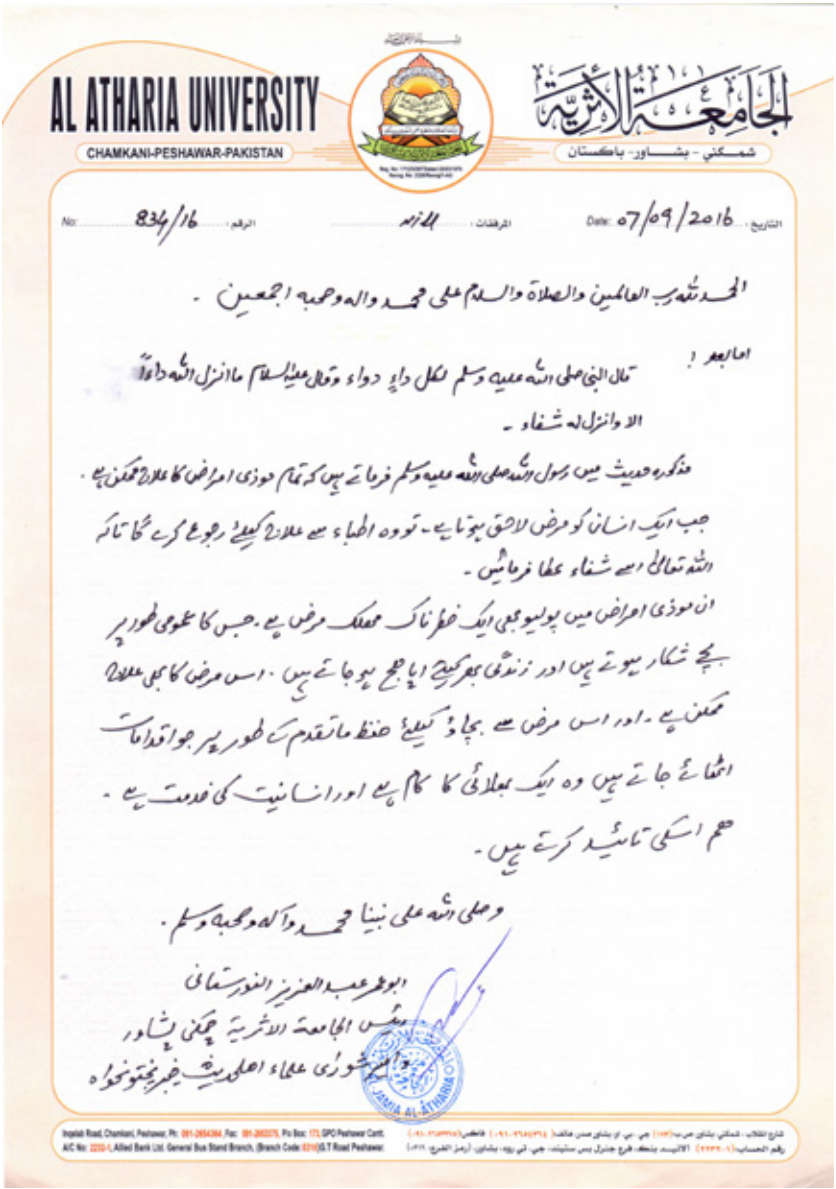

AL ATHARIA UNIVERSITY
CHAMKANI-PESHAWAR-PAKISTAN

الجامعۃ الاثریۃ
شمکنی - پشاور - پاکستان

No: 834/16 الرقم: ..... الموافق: ..... Date: 07/09/2016 التاریخ:

الحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی محمد وآلہ وصحبہ اجمعین ۔

امابعد !

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لکل داء دواء وقال علیہ السلام ماانزل اللہ داءً الا وانزل لہ شفاء ۔

مذکورہ حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ تمام موذی امراض کا علاج ممکن ہے ۔ جب ایک انسان کو مرض لاحق ہوتا ہے ۔ تو وہ اطباء سے علاج کیلئے رجوع کرے گا تاکہ اللہ تعالیٰ اسے شفاء عطا فرمائیں ۔

ان موذی امراض میں پولیو بھی ایک خطرناک مہلک مرض ہے ۔ جس کا عمومی طور پر بچے شکار ہوتے ہیں اور زندگی بھر کیلئے اپاہج ہو جاتے ہیں ۔ اس مرض کا بھی علاج ممکن ہے ۔ اور اس مرض سے بچاؤ کیلئے حفظ ماتقدم کے طور پر جو اقدامات اٹھائے جاتے ہیں وہ ایک بھلائی کا کام ہے اور انسانیت کی خدمت ہے ۔ ہم اسکی تائید کرتے ہیں ۔

وصلی اللہ علی نبینا محمد وآلہ وصحبہ وسلم ۔

ابوعمر عبدالعزیز النورستانی
رئیس الجامعۃ الاثریۃ چمکنی پشاور
و رئیس شوریٰ علماء اہلحدیث خیبر پختونخواہ

جماعت اہل حدیث خیبر پختونخواہ پشاور

جماعت اہل حدیث کا ایک اہم اجلاس یونین کونسل سفید ڈھیری میں پولیو کے قطروں کے بارے میں علماء اہلحدیث سفید ڈھیری ایک اہم غیر معمولی اجلاس مرکزی جامع مسجد اہلحدیث سفید ڈھیری میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں سفید ڈھیری کے تمام مساجد کے علماء کرام نے شرکت کی اجلاس میں متفقہ طور پر اس بات پر اتفاق کیا کہ پولیو کے قطرے پلانا بہت اہم اور ضروری ہے۔ پولیو ایک موزی مرض ہے۔ اس وباء کو روکنے کے لئے پولیوں کے قطرے پلانا نہایت اہم اور ضروری ہے۔ تمام علماء اہلحدیث نے اس بات کی تائید کی۔ اجلاس سے مقصود احمد سلفی جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے مولانا یاسین ظفر صاحب نے پولیو کے قطروں کی افادیت پر مفصل اور مدلل بیان کیا۔ جن علماء اہلحدیث نے اجلاس میں شرکت کی اُن کے نام درج ذیل ہیں۔

۱۔ مولانا فضل ربی صاحب	۲۔ مولانا سعداللہ صاحب
۳۔ مولانا عزیز اللہ صاحب	۴۔ مولانا قاضی محمد گل صاحب
۵۔ مولانا محمد ایوب صاحب	۶۔ مولانا ثناءاللہ صاحب
۷۔ مولانا محمد شعیب صاحب	۸۔ مولانا محمد یوسف صاحب
۹۔ مولانا فضل شاہ صاحب	۱۰۔ مولانا محمد ادریس خلیل صاحب

تمام علماء اہلحدیث نے پولیو کے قطروں کو تمام نقصانات سے بے ضرر قرار دیا۔ اور اسلامی نقطہ سے بھی اس کے پلانے میں ممانعت نہیں۔ اس اجلاس کی تمام تر انتظامات جماعت اہلحدیث صوبہ خیبر پختونخواہ کے ناظم اعلیٰ محمد ادریس خلیل نے کی۔

M. Adrees

محمد ادریس خلیل ناظم اعلیٰ جماعت اہلحدیث
سفید ڈھیری پشاور خیبر پختونخواہ
رابطہ نمبر: 0333-9047170
0321-9639735

08-09-16

Jamia Taleem Ul-Quran-Wa-Sunnat

جامعۃ تعلیم القرآن والسنۃ

منور شاہ کالونی بیرون گنج گیٹ پشاور

الرقم 212 بسم اللہ الرحمن الرحیم التاریخ 08/09/2016

پولیو مرض کی خلاف مؤثر اور منظم جدوجہد کرنے کی ضرورت ہے پاکستان میں ہی اس مرض کی خاتمی کیلئے پولیو ٹیمز و سکیم دیجائی ہے مذکورہ ٹیمز چونکہ خالص طبی فیلڈ سے تعلق رکھتے ہیں لہذا تمام عوام الناس سے اپیل کیجائی ہے کہ اس بارے میں صلاحیت مستند اور ماہر ڈاکٹرز حضرات کی مشورہ اور ہدایات پر عمل کریں ۔ اور یہ فتویٰ ہمارے پہلے فتوی کے موافق ہے ۔

شیخ ابو عمار ابو محمد عبد اللہ حفظہ اللہ

Jamia Hassan Bin Ali
Jami Masjid Saleem Sugar Mill
Nowshera Road Charsadda K.P

جامعہ حسن بن علیؓ
جامع مسجد نزد سلیم شوگر مل، نوشہرہ روڈ چارسدہ
خیبر پختونخواہ پاکستان فون: 091-6513080

اپیل

حدیث نبوی ﷺ ہے:

"الا کلکم راعٍ و کلکم مسؤل عن رعیتہ." (الحدیث)

ترجمہ: "تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور ہر ایک سے اپنی رعیت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔"

اس حدیث کی روشنی میں اولاد، بچے اور بچیاں ہماری رعیت ہے۔ ان کی تعلیم و تربیت اور صحت کا خیال رکھنا ہر مسلمان کا دینی، ملی اور مذہبی فریضہ ہے۔ آیئے! بچوں کی صحت کا خیال رکھیں اور انہیں ہر قسم کے وبائی امراض سے بچانے میں مؤثر کردار ادا کریں۔ اپنے بچوں کو ۹ خطرناک بیماریوں (بچوں کی ٹی بی، پولیو، خناق، کالی کھانسی، تشنج، ہیپاٹائٹس بی، گردن توڑ بخار، خسرہ اور خسرہ) سے بچانے کے لیے ویکسین اور حفاظتی ٹیکوں کا کورس شیڈول کے مطابق کروائیں۔

ملک بھر میں مراکز صحت، ہسپتالوں اور موبائل ٹیموں کے ذریعے حفاظتی ٹیکے مفت لگانے کا انتظام موجود ہے۔

علاج کرنا سنت ہے۔ آیئے اپنے ننھے اور پیارے بچوں کو وبائی امراض سے بچائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین!

مدیر ماہنامہ ندائے حسن چارسدہ

JAMEA MUHAMMADIA
Matta Mughal Khel
Charsadda Pakistan
جامعہ محمدیہ
مٹہ مغل خیل چارسدہ پاکستان

اپیل

باسمہٖ تعالیٰ: قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم: من لم یرحم صغیرنا ولم یوقر کبیرنا فلیس منا (الحدیث)

مسلمانوں کے ہاں مسلمان بچے ایک قومی ملی، اور مذہبی سرمایہ ہے جبکہ والدین کے ہاں یہ ایک امانت ہے جنہیں مستقبل میں۔ دینی مذہبی اور قومی ذمہ داریوں کے نبھانے کے لئے تیار کرانا ہے۔ شریعت مطہرہ نے یہ ذمہ داری والدین پر عائد کی ہے کہ وہ ہر اعتبار سے اپنے بچوں کی اخلاقی تربیت۔ مذہبی تعلیمات، اور جسمانی نگہداشت کا پورا خیال رکھیں۔ بعض بیماریاں متعدی ہوتی ہیں۔ پولیو، خسرہ، خناق، تشنج، ٹب دق وغیرہ ایسے وبائی امراض ہیں جو بچوں کو معذور بناتے ہیں۔ اور جسمانی صلاحیتوں کو متاثر کرتے ہیں۔ ان امراض سے حفاظت کے لئے محکمہ صحت کی جانب سے ویکسین اور حفاظتی ٹیکوں کا کورس کرایا جاتا ہے۔ جو کہ بے حد مفید ہے۔ تمام والدین سے اپیل ہے کہ ان سہولیات سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔

شاہ اورنگزیب حقانی
دارالافتاء جامعہ محمدیہ مٹہ مغل خیل
مدیر سہ ماہی "الذکریٰ" جامعہ محمدیہ مٹہ مغل خیل چارسدہ
14-12-2013

شاہ اورنگزیب حقانی
مفتی و مدرس جامعہ محمدیہ مٹہ مغل خیل چارسدہ
MOB: 03009350889

مٹہ مغل خیل، تحصیل شبقدر، ضلع چارسدہ
الحاق نمبر: وفاق المدارس العربیہ پاکستان 01294
رجسٹریشن نمبر: 4201
فون نمبر: 091 629 4672
موبائل نمبر: 0333-9323672
اکاؤنٹ نمبر MCB شبقدر برانچ: 0281-1934-9

یارب العالمین — یا رحمۃ للعالمین

دارالعلوم قادریہ

عقب گورنمنٹ ہائی اسکول شورکوٹ تحصیل وضلع ڈیرہ اسماعیل خان

نمبر ____ تاریخ ____

DARUL ULOOM QADRIA (Regd.)

BEHIND GOVT. HIGH SCHOOL SHORKOT TEHSIL/ZILA DERA ISMAIL KHAN

بسم اللہ

برادران اسلام! حکومت پاکستان نے بچوں کو سات مختلف قسم کی بیماریوں سے بچانے کیلئے حفاظتی ٹیکوں کا جو ترسیعی پروگرام پورے ملک میں شروع کیا ہوا ہے اسکے مضر اثرات کا کفر کے نزدیک کوئی شرعی ثبوت نہیں ہے اور مسلمان پر خواہ مخواہ کیلئے بدگمانی کرنا حرام وممنوع ہے بلکہ قرآن کریم میں تفتیش کا حکم دیا گیا ہے اور بدگمانی کو بے فائدہ قرار دیا ہے جبکہ حدیث پاک میں بدگمانی کو اکذب الحدیث قرار دیا گیا ہے لہذا ہر مسلمان کو چاہیئے کہ وہ اس سلسلہ میں دوسرے مسلمانوں کو نفع پہنچا سکتے ہیں بمطابق حدیث پاک میں ہے من استطاع منکم ان ینفع اخاہ فلیفعل ۔ خصوصاً یہ کہ ہمیں پولیو کے کارندوں کے ساتھ حسب توفیق معاونت کرنی چاہیئے تاکہ تعاونوا علی البر جو کہ قرآن کریم میں مامور بہ ہے ۔ فقط والسلام

منجانب

محمد سرفراز قادری غفرلہ
خادم 27 دسمبر 2002ء

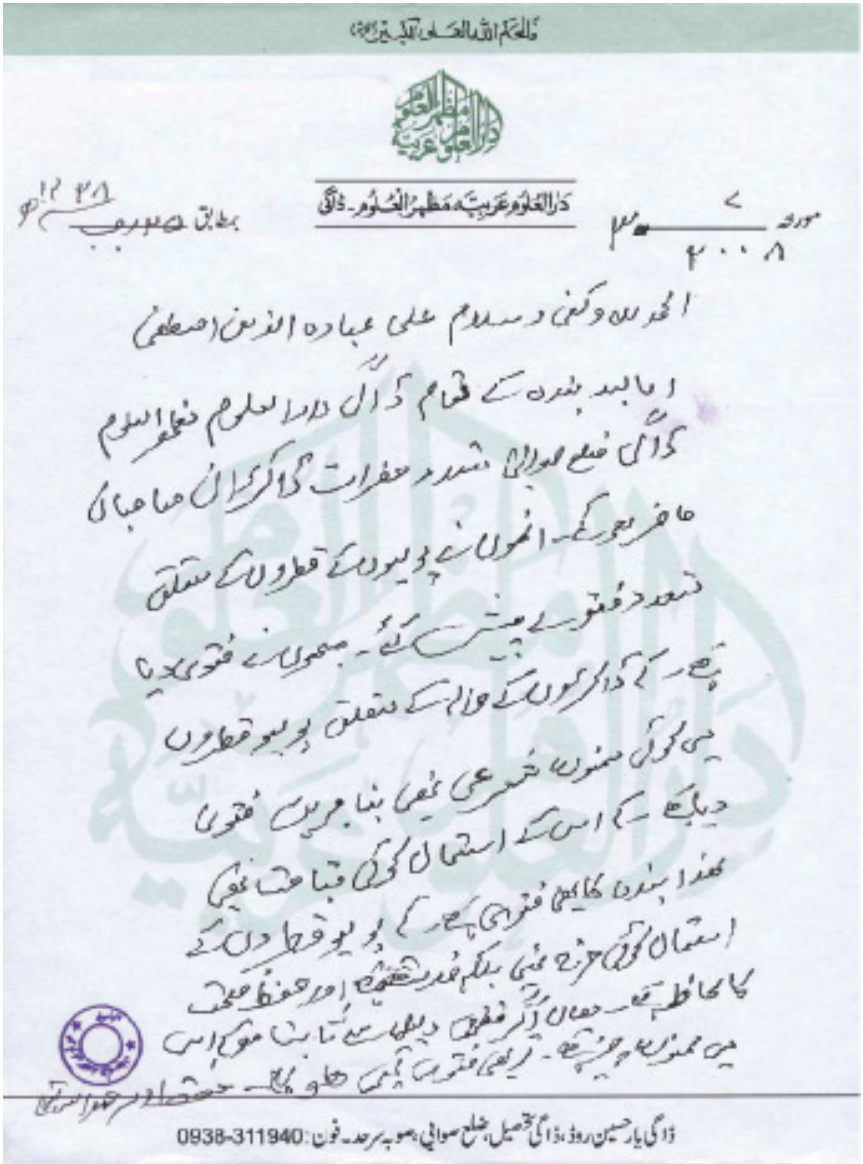

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دار العلوم عربیہ مظہر العلوم ڈاگی

بطابق ۱۲۴۱ھ

مورخہ ۷ / ۳ / ۲۰۰۸

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی

اما بعد بندہ کے قیام کے دوران دار العلوم مظہر العلوم ڈاگی ضلع صوابی متعدد مرتبہ حضرات ڈاگی کے ان صاحبان حاضر ہوئے۔ انہوں نے پولیو کے قطروں کے متعلق متعدد فتوے پیش کئے۔ جنہوں نے فتویٰ دیا ہے کہ ڈاگی کے حوالے سے متعلق پولیو قطروں میں کوئی مضبوط شرعی نص بنا بریں فتویٰ دیا ہے کہ اس کے استعمال کی کوئی قباحت نہیں لہذا بندہ کا بھی فتویٰ ہے کہ پولیو قطروں کے استعمال کی جزئی نہیں بلکہ مندوبات اور حفظ صحت کا لحاظ تو ہے جہاں اگر نفع دینا ثابت ہو اس میں ممنوع چیز ہے۔ لہذا فتویٰ ہمیں ہاں ہے۔

حضرت مولانا [illegible]

ڈاگی یار حسین روڈ، ڈاگی تحصیل ضلع صوابی صوبہ سرحد۔ فون: 0938-311940

دار الافتاء جامعۃ الامام محمد طاہر
دار القرآن والسنۃ
ضلع صوابی (رجسٹرڈ)
فون نمبر: 0336-9555155

نمبر: _____ تاریخ: _____

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علیٰ سیدنا محمد۔

پولیو ایک وبائی مرض ہے اور اس کا قطرہ اس سلسلہ کا
علاج بتایا ہے۔ اس کے بارے میں بعض لوگ پولیو حکومت
یا پولیو ویکسینیشن کہتے ہیں۔

لہٰذا مفتیان کرام حضرات اور علماء کرام نے اس پر
اپنی جو رائے لکھی ہے اس پر عمل کرنا چاہیے
اور اپنے بچوں کو یہ قطرے ضرور پلوانا چاہیے۔

صفحہ سراج الحق عفی عنہ
۲۰/۱۲/۲۰۱۷

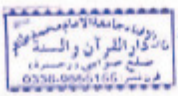

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ازروئے شریعت مطہرہ بچوں کی نگہداشت اور حفاظتی تدبیر کے طور پر پولیو ویکسین کے قطرے پلانا درست ہے۔

رحمۃ للعلمین صلی اللہ علیہ وسلم نے علاج کے لئے اسبابِ شفا اختیار کرنے کی ترغیب فرمائی ہے، والدین کو چاہیے کہ وہ یہ قطرے پلا کر اپنے بچوں کی صحت کی حفاظت کا شرعی فریضہ ادا کریں۔

علماء کرام وخطباء عظام اس بارے میں اہل اسلام کی رہنمائی فرمائیں!

.....﴿ذمہ دار افراد کو چاہئے کہ قطرے پلانے کے لئے گھروں میں باپردہ خواتین اہلکاروں کو بھیجیں﴾.....

☆ ماانزل اللہ من داء الا انزل اللہ لہ شفاء. (الحدیث)

''دنیا میں اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری ایسی نہیں اتاری جس کی شفاء نہ نازل کی ہو''

☆ یاایہاالناس تداووافان اللہ لم ینزل داء الا وانزل لہ دواء. (الحدیث)

''اے لوگو! علاج کیا کرو، کیونکہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے کوئی ایسی بیماری نہیں اتاری مگر یہ کہ اس کی دوا بھی نازل فرمادی گئی ہے''

☆ لکل داء دواء فاذااصیب دواء الداء برأ باذن اللہ. (الحدیث)

''یقیناً ہر بیماری کی دوا ہے جب دوا بیماری سے مل جاتی ہے تو انسان اللہ جل شانہ کے حکم سے صحت یاب ہوجاتا ہے''

یہ فتویٰ مستند مسلم اطباء کی تصدیق کے بعد جاری کیا گیا کہ !

﴿پولیو ویکسین کے قطروں میں حرام اور ناپاک [illegible] اس کے مضر اثر سے بانجھ پن پیدا ہوتا ہے﴾

فقط

عبدہٗ

محمد شہاب الدین پوپلزئی

خطیب جامع مسجد قاسم علی خان

قصہ خوانی پشاور

شوال المکرم ۱۴۲۹ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب :- یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ پولیو ایک خطرناک اور تباہ کن امراض میں سے ہے

پولیو مرض کی خلاف مؤثر اور منظم جدوجہد کرنے کی ضرورت ہے

پاکستان میں بھی اس مرض کی خاتمی کیلئے پولیو قطرے دیئے جاتی ہے۔

مذکورہ قطرے چونکہ خالص طبی فلڈ سے تعلق رکھتے ہے لہٰذا تمام عوام الناس سے اپیل کیجاتی ہے کہ اس بارے میں مسلمان، معتمد اور ماہر ڈاکٹرز حضرات کی مشوروں اور ہدایات پر عمل کریں۔

اس بارے میں غرضی اور لاعلم والی افراد کی باتوں پر کان نہ رکھیں

اختلافات اور امت مسلمہ میں بے تحقیق باتیں پھلانے سے گریز کریں

وکتبہ ابوخالد لائق علی غزنوی

16/12/2012

الجواب صحیح
الاحقر انعام اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
Jamia Dar-ul-Uloom Haqqania
Akora Khattak, District: Nawshera.
(N.W.F.P) PAKISTAN.
جامعہ دارالعلوم حقانیہ
اکوڑہ خٹک ○ ضلع نوشہرہ

حوالہ نمبر ــــــــــ

تاریخ ۳۰/ اکتوبر ۲۰۱۳ء

الجواب وباللہ التوفیق

پولیو، خسرہ، تشنج، ہیپاٹائٹس، خناق، ٹی بی، کالی کھانسی، نمونیا، گردن توڑ بخار وغیرہ خطرناک اور مہلک امراض ہیں، ان امراض سے حفاظت کے لئے جو حفاظتی ٹیکے اور قطرات کم سن بچوں اور حاملہ خواتین کو استعمال کروائے جاتے ہیں ان ویکسین کے بارے میں ماہرین طب یعنی ڈاکٹرز حضرات کی تحقیق سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ قطرے اور حفاظتی ٹیکے ان مہلک امراض سے بچاؤ کے لئے مفید ہیں اور یہ ویکسین کوئی نقصان دہ بھی نہیں ہیں اور جو شکوک وشبہات ان حفاظتی ادویات کے بارے میں لوگوں میں پھیلائی جاتی ہیں ان کی کوئی حقیقت نہیں ہے چونکہ بیماری ایک حقیقت ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری سے بچنے کے لئے دوا (علاج) پیدا فرمایا اور علاج کے اس عمل کو اتنی وسعت دی ہے کہ ضرورتاً تداوی بالحرام کو بھی جائز قرار دیا

کما فی الهندیه: یجوز للعلیل شرب الدم والبول وأكل المیتة للتداوی اذا أخبره طبیب مسلم أن شفائه فیه ولم یجد من المباح مایقوم مقامه (الفتاوی الهندیة ۳۵۵/۵)

بلکہ کسی بھی مرض سے بچنے کے لئے حفظ ماتقدم کے طور پر شریعت مقدسہ نے رمضان المبارک کے مہینے میں فرض روزے کے افطار کی اجازت دی ہے

کما فی الدرالمختار: لمسافر.....وصحیح خاف المرض وخادمة خافت الضعف بغلبة الظن بأمارة اوتجربة اوبأخبار طبیب حاذق مسلم مستور..... الفطر (الدرالمختار علی صدر ردالمحتار ۴۲۲/۲ کتاب الصوم)

وفی البحر الرائق وفی الظهیریة رضیع مبطون یخاف موته من هذا الدواء وزعم الاطباء ان الظئر اذا شربت دوا کذا بری الصغیرو تمائل وتحتاج الظئر الی ان تشرب ذلك نهاراً فی رمضان قیل لها ذلك اذا قال ذلك الاطباء الحذق

(البحر الرائق ۴۹۳/۲ کتاب الصوم)

لہٰذا مذکورہ بالا خطرناک امراض سے بچاؤ کے لئے ماہرین طب جو ویکسین تجویز کرتے ہیں تو ان کے استعمال میں شرعاً کوئی حرج نہیں اس لئے والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کو ان مہلک اور جان لیوا امراض سے محفوظ رکھنے کے لئے حفاظتی ادویات (ٹیکے اور قطرے) استعمال کروائیں۔

کتبہ مختار اللہ حقانی
مدرس شعبہ تخصص فی الفقہ والافتاء
جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ

خادم العلم والعلماء
مہتمم ومدرس دارالعلوم حقانیہ

PH: (0923) 630435 - 630340 - 630341 - Fax:(0923) 630922 - Email: editor_alhaq@yahoo.com Post Code. 24040

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"پولیو ویکسین کے حق میں شمالی وزیرستان کے جید علمائے کرام کے آراء"

ہم شمالی وزیرستان کے علمائے کرام ماہر ڈاکٹروں کے پیشہ ورانہ مہارت اور طبی علمی دیانت اور پاکستان کے جید علمائے کرام کے آراء کی بنیاد پر شمالی وزیرستان کے عام والدین کو یہ مشورہ دیتے ہیں کہ وہ اپنے بچوں کو مستقل معذوری کے امکانات کی حامل پولیو کی خطرناک بیماری سے محفوظ رکھنے کیلئے اپنے بچوں کو "پولیو ویکسین" کے قطرے ضرور پلوائیں۔ اور اس سلسلے میں کسی بھی قسم کے منفی پروپیگنڈے سے متاثر نہ ہوں۔

محترم نورزعلی صاحب اور سی۔ٹی۔سی والوں

اسلام علیکم!

سلام کے بعد عرض کیجاتی ہے۔ کہ آپ صاحبان نے جو نیا سٹاف لیا ہے۔ اسکو ہم حجرہ ویکسینیشن اور جنت ہیلتھ فیسیلیٹیز (Health facilities) ہے۔ اس پر کام کرنے کی اجازت دیتے ہے۔

والسلام

ازطرف مجاہدین جنوبی وزیرستان
والہ سب ڈویژن۔

مورخہ: 8-8-2014

BINORIA UNIVERSITY INTERNATIONAL

الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

S.I.T.E - Karachi-pakistan

سائٹ ○ کراچی ○ پاکستان

Ref No : _____ Date : 04/08/2016

پولیو ایک مہلک مرض ہے جس کا علاج کرنا انتہائی ضروری ہے

اس میں تو کسی قسم کے شک وشبہ کی بات نہیں کہ انسان کا اپنی جان کو بچانا فرض عین ہے اور علاج کرنا سنت نبوی ﷺ ہے۔ اسمیں بھی کسی قسم کا شک وشبہ نہیں کہ پولیو ایک مہلک مرض ہے جو لوگ اس کا شکار ہیں وہ تنگی اور لاچارگی کی زندگی گزار رہے ہیں، اس جیسے مہلک اور اذیت ناک مرض سے ہمیشہ کیلئے چھٹکارا حاصل کرنے کیلئے بچوں کو ویکسین پلانا انتہائی ضروری اور والدین کی ذمہ داری بنتی ہے۔

جامعہ ہذا جامعہ بنوریہ عالمیہ نے پانچ سال قبل بھی پولیو کے بارے میں ایک تفصیلی فتوی جاری کیا ہے اور جامعہ ہذا جامعہ بنوریہ عالمیہ نے اپنے طور پر ملک کے ممتاز اور معروف ڈاکٹرز کے ذریعے سے تحقیق اور معلومات بھی حاصل کی ہیں جن سے یہ واضح ہوتا ہے کہ پولیو ویکسین بچوں کو جنسی وجسمانی موذی امراض سے بچانے کیلئے ہوتی ہیں، شرعی حوالے سے اس میں کوئی قباحت نظر نہیں آتی اسلئے کہ یہ علاج کے زمرے میں آتا ہے۔

یہ ویکسین ہمارے بچوں کو پولیو جیسے مہلک مرض سے نجات دلانے کیلئے ڈاکٹرز حضرات بھی ضروری قرار دے چکے ہیں، پولیو ویکسین کے جواز کے فتوی کی تائید وحمایت کرنے کوئی حرج نہیں سمجھتا۔

علماء دیوبند پولیو ویکسین کے حوالے سے کسی تذبذب کا شکار نہیں ہیں بلکہ علماء دیوبند کا کوئی گروہ یا فرد بھی اسکا مخالف نہیں دیکھا، اہل علم اور مسلم ممالک کے بیشتر علما بھی جائز اور لازم قرار دے چکے ہیں۔

لہٰذا بطور علاج پولیو ویکسین کا استعمال جائز اور مباح ہے جو لوگ اس ویکسین لگانے کا فریضہ انجام دے رہے ہیں وہ تعاون کے مستحق ہیں۔

واللہ اعلم بالصواب

تائید کنندہ

مولانا محمد اسماعیل دہلوی
مرکزی رکن شوری ومدنی مسجد تبلیغی مرکز کراچی

مولانا غلام رسول
رکن شوری کی مسجد گارڈن/ایڈمنسٹریٹر جامعہ بنوریہ العالمیہ کراچی

شیخ الحدیث مفتی محمد نعیم
دارالافتاء
سائٹ کراچی

Post Box No : 10698, Near S.I.T.E. Police Station, Karachi-pakistan
Ph : +92(21) 32560300-400, Fax : +92(21) 32564586
Web: www.binoria.org - www.jamiabinoria.net, Email: Binoria@binoria.org

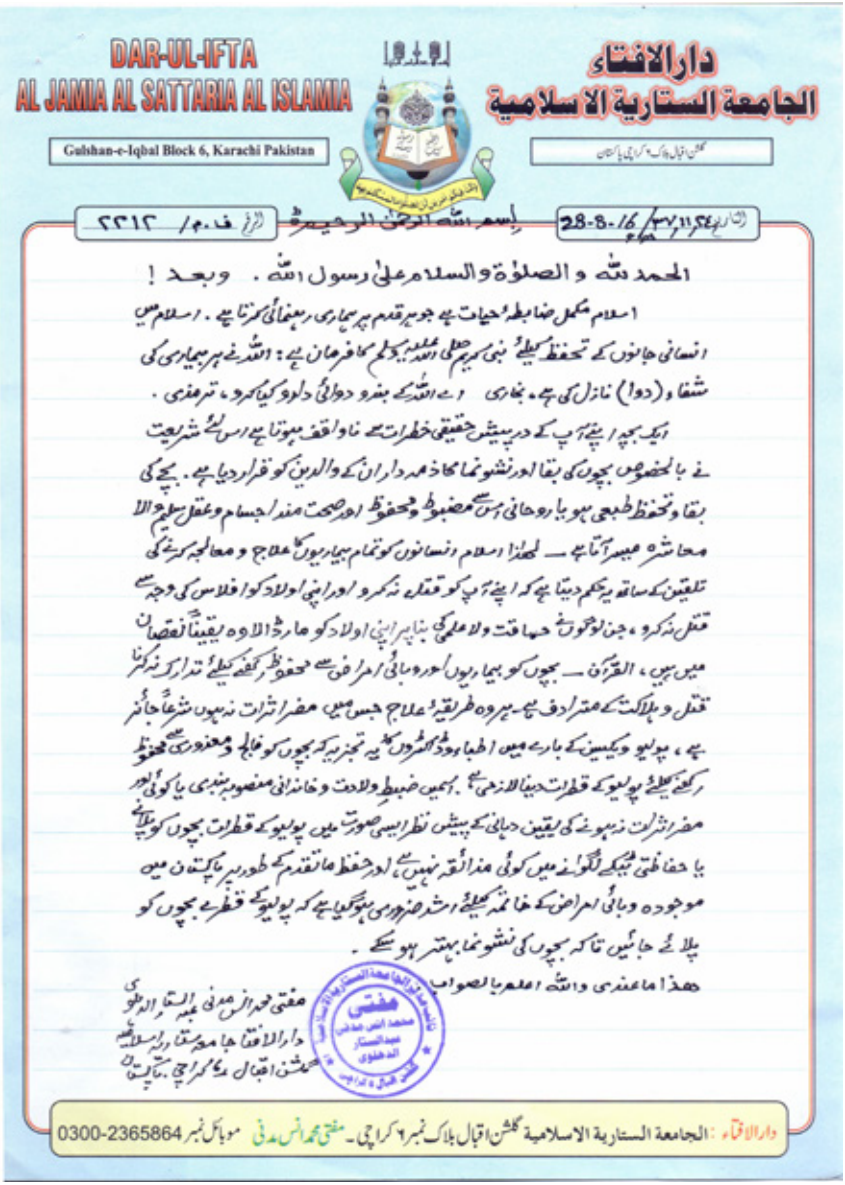

DAR-UL-IFTA
AL JAMIA AL SATTARIA AL ISLAMIA
Gulshan-e-Iqbal Block 6, Karachi Pakistan

دارالافتاء
الجامعة الستارية الاسلامية
گلشن اقبال بلاک ۶ کراچی پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — الرقم ف.م/ ۲۲۱۲ — التاریخ 28-8-16 / ۳۷/۱۱/۱۴۳۷ھ

الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسول اللہ . وبعد !

اسلام مکمل ضابطۂ حیات ہے جو ہر قدم پر ہماری رہنمائی کرتا ہے . اسلام میں انسانی جانوں کے تحفظ کیلئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : اللہ نے ہر بیماری کی شفاء (دوا) نازل کی ہے . بخاری اے اللہ کے بندو دوائی دارو کیا کرو ، ترمذی .

ایک بچہ اپنے آپ کے درپیش حقیقی خطرات سے ناواقف ہوتا ہے اس لئے شریعت نے بالخصوص بچوں کی بقا اور نشوونما کا ذمہ داران کے والدین کو قرار دیا ہے . بچے کی بقا و تحفظ طبعی ہو یا روحانی اس سے مضبوط و محفوظ اور صحت مند اجسام و عقل سلیم والا معاشرہ میسر آتا ہے ۔ لھذا اسلام انسانوں کو تمام بیماریوں کا علاج و معالجہ کرنے کی تلقین کے ساتھ یہ حکم دیتا ہے کہ اپنے آپ کو قتل نہ کرو اور اپنی اولاد کو افلاس کی وجہ سے قتل نہ کرو ، جن لوگوں نے حماقت و لاعلمی کی بنا پر اپنی اولاد کو مار ڈالا وہ یقیناً نقصان میں ہیں ، القرآن ۔ بچوں کو بیماریوں اور وبائی امراض سے محفوظ رکھنے کیلئے تدارک نہ کرنا قتل و ہلاکت کے مترادف ہے ۔ ہر وہ طریقۂ علاج جس میں مضر اثرات نہ ہوں شرعاً جائز ہے ، پولیو ویکسین کے بارے میں اطباء و ڈاکٹروں کا یہ تجزیہ کہ بچوں کو فالج و معذوری سے محفوظ رکھنے کیلئے پولیو کے قطرات دینا لازمی ہے . ہمیں ضبط ولادت و خاندانی منصوبہ بندی یا کوئی اور مضر اثرات نہ ہونے کی یقین دہانی کے پیش نظر ایسی صورت میں پولیو کے قطرات بچوں کو پلانے یا حفاظتی ٹیکے لگوانے میں کوئی مذائقہ نہیں ہے ، اور حفظ ماتقدم کے طور پر پاکستان میں موجودہ وبائی امراض کے خاتمہ کیلئے اشد ضرورت ہوگئی ہے کہ پولیو کے قطرے بچوں کو پلائے جائیں تاکہ بچوں کی نشوونما بہتر ہو سکے .

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مفتی محمد انس مدنی عفی عنہ الستار الغفور
دارالافتاء جامعہ ستاریہ اسلامیہ
گلشن اقبال ۶ کراچی پاکستان

مفتی محمد انس مدنی عفی عنہ الستار الغفور — دارالافتاء الجامعۃ الستاریہ اسلامیہ گلشن اقبال بلاک نمبر ۶ کراچی

دارالافتاء : الجامعۃ الستاریۃ الاسلامیۃ گلشن اقبال بلاک نمبر ۶ کراچی ۔ مفتی محمد انس مدنی موبائل نمبر 0300-2365864

الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
BINORIA UNIVERSITY INTERNATIONAL

Ref. _____ Date: 18-12-2011

تصدیق نامہ برائے پولیو مہم

ہم تمام پاکستانی اپنے ملک کے بچوں کو تندرست دیکھنے کی خواہش رکھتے ہیں، اپنے بچوں کو پولیو جیسی خطرناک بیماری جس میں بچے ہمیشہ کیلئے اپاہج ہو جاتے ہیں۔ اس مہلک بیماری سے بچانے کے لئے ''ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن، یونیسیف اور محکمہ صحت حکومت پاکستان'' کے باہمی اشتراک سے ہونے والی ہر پولیو مہم کے دوران بچوں کو پولیو کے دو قطرے پلوانے انتہائی ضروری ہیں۔

لیکن پھر بھی ہمارے معاشرے کے کچھ لوگ بغیر جانکاری، افواہوں اور غلط فہمی کی وجہ سے اپنے بچوں کو اس دوائی کے پلوانے سے محروم رکھ رہے ہیں، جو بڑے افسوس کی بات ہے، یہی وجہ ہے کہ آج ہمارے ملک پاکستان میں 175 سے زائد پولیو سے متاثرہ بچے موجود ہیں، جو کہ انتہائی غم و افسوس کی بات ہے، جبکہ مختلف قابل اعتماد طبی اداروں، ڈاکٹروں اور جید اکابر علماء کی تحقیق سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ پولیو کی یہ دوائی پوری طرح سے محفوظ ہے اور اس کے پلوانے سے بچوں کو کسی بھی قسم کا کوئی نقصان نہیں ہوتا۔

لہٰذا میں پورے پاکستان کی عوام سے پرزور اپیل کرتا ہوں کہ وہ پولیو مہم کے دوران اس بیماری کے خاتمے کے لئے اپنے پیدائش سے لیکر پانچ سال تک کی عمر کے بچوں کو پولیو کے دو قطرے ضرور پلوائیں تاکہ پولیو کی اس مہلک بیماری کا ہمارے ملک سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے خاتمہ کیا جا سکے۔

مفتی محمد نعیم
(مہتمم) الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
سائٹ کراچی

Post Box No: 10698, Near S.I.T.E. Police Station, Karachi - Pakistan
Ph: 32560300, 32560400 Fax: +92-21-32564586 E-mail: info@binoria.org Web Page: http://www.binoria.org

الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
BINORIA UNIVERSITY INTERNATIONAL

اختیار نامہ برائے پولیو مہم

ہم تمام پاکستانی اپنے بچوں کو بیماری مثلاً پولیو سے محفوظ دیکھنے کا عہد کرتے ہیں جو ہمارے پاکستان کے تمام بچوں کو عمر بھر کے لیے اپاہج کر سکتی ہیں۔ یہ بہت ضروری ہے کہ عالمی ادارہ صحت، یونی سیف اور شعبہ صحت اور حکومت پاکستان کی شراکت سے ہونے والی پولیو مہم کے دوران ہم اس وبائی بیماری سے اپنے بچوں کو بچانے کے لیے پولیو ویکسین کے دو قطروں سے (تمام بچوں کی) ویکسینیشن کروائیں۔

ان تمام اجتماعی کوششوں کے باوجود ہمارے معاشرہ میں چند لوگ اپنی کم علمی، بے اعتباری اور افواہوں کے باعث غلط فہمیاں پیدا کرتے اور پولیو ویکسین سے اپنے بچوں کو ویکسین پلوانے سے انکار کرتے ہیں۔ اس منفی پروپیگنڈا کے نتیجے میں آج ہمارے وطن پاکستان میں پولیو سے متاثرہ 175 بچے ہیں، جو کہ بہت افسوس ناک ہے، حالانکہ کئی قابلِ اعتماد صحت کے ادارے، ڈاکٹر اور معروف مذہبی اسلامی علماء کے پاس اس کے معتبر ثبوت موجود ہیں کہ پولیو ویکسین مکمل طور پر محفوظ اور کسی بھی قسم کے مضر اثرات سے پاک ہے۔

لہٰذا، میں تمام پاکستانیوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ ہر پولیو مہم کے دوران اس انتہائی متعدی بیماری کو ختم کرنے کے لیے اور پیدائش سے 5 برس کے ہر بچے کو پولیو ویکسین کے دو قطرے فراہم کرنے کے لیے اور پاکستان سے پولیو کی بیماری کے خاتمہ کے لیے اور ہمارے وطن پاکستان کو ہمیشہ کے لیے پولیو سے پاک کرنے کے لیے پولیو ٹیموں کے ساتھ تعاون کریں۔

والسلام
مفتی محمد نعیم
سربراہ جامعہ بنوریہ انٹرنیشنل
سائیٹ، کراچی
پاکستان

Post Box No: 10698, Near S.I.T.E. Police Station, Karachi - Pakistan
Ph: 32560300, 32560400 Fax: +92-21-32564586 E-mail: info@binoria.org Web Page: http://www.binoria.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(MAULANA) MUFTI MOHAMMAD ZAR VALI KHAN
JUNUDIA & CHARLELUM ALJAMIA-TUL-ARABIA
AHSAN-UL-ULOOM & KHADIM-UL-HADITH WAL IFTA
SULEHAN FLORAL KLOCE 3 KARACHI PAKISTAN
TEL : 46 82 10
DATE 2nd April 1998
REF

(مولانا) مفتی محمد زر ولی خان عفا اللہ تعالیٰ عنہ
مؤسس ورئیس الجامعۃ العربیہ احسن العلوم
وخادم الحدیث والافتاء بمسجد الجامع الاحسن
سلیمان پرل ٹاؤن، فلیٹ نمبر ۲، کراچی پاکستان
الفاظ: ۴۶۸۲۱۰
عدد ۲۱ ۲۷ ۱۴۱۸ھ ۱۹۹۸ء
نمبر

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد قال اللہ تبارک وتعالیٰ
واذا مرضت فھو یشفین (القرآن) وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما جعل اللہ داء
الا جعل دواءً وفی روایۃ شفاءً (الطب النبوی للذھبی)

بچوں کو سات مختلف بیماریوں سے بچاؤ کے لئے حکومت پاکستان
نے حفاظتی ٹیکوں (Vaccination) کا جو پروگرام ملک بھر میں شروع کر رکھا ہے
اس کے خاطر خواہ نتائج حاصل ہو رہے ہیں۔ مختلف رپورٹس کے
مطابق بچوں میں ٹی۔بی اور پولیو کی امراض میں ۹۰ فیصد کمی ہوئی ہے۔
حال ہی میں بچوں میں یرقان کی بیماری سے بچاؤ کے لئے
(Vaccination) پروگرام میں اضافہ قابل تحسین ہے۔ پروگرام میں شامل کی گئی
امراض سے بچنے کے لئے حفاظتی ٹیکوں کے علاوہ اور کوئی مستند طریقہ علاج نہیں
ہے۔ لہذا ان موذی امراض سے بچنے کے لئے حفاظتی ٹیکوں کے ذریعے جدوجہد
کرنا اسلامی تعلیمات کے عین مطابق ہے۔

ہم عوام سے اپیل کرتے ہیں کہ معاشرے کو سات مختلف امراض
سے بچانے کے لئے Vaccination پروگرام سے تعاون کرکے اپنے ملک کو ان
بیماریوں سے محفوظ رکھنے کی ذمہ داری ادا کریں

سلیمان کی تحصیل پشتنا رکھنے سے سلیمان
کے علاقے کا دورہ حال
نائب امام
خادم دینی مدرسہ احسن العلوم
سلیمان موڑ خیبر سوسائٹی کراچی

صفحہ نمبر 12

رجسٹر نقل فتاوی جامعہ دارالعلوم کراچی

فتویٰ نمبر مع رجسٹر نمبر	تاریخ نقل فتاوی	نام و پتہ مستفتی	مضمون سوال وجواب	تبویب	عنوان

HEALTH CENTRE
JAMIA DARULULOOM, KARACHI-75180
TEL.: 5042168, 5042705, 5040923, 5049774-6

مرکز صحت
جامعہ دارالعلوم کراچی

DATE 02 MAY 2002

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

حفاظتی ٹیکے:۔

الف — بچوں کی پیدائش کے پہلے سے سال تک

ب — دوران حمل خواتین کو۔

مثلاً — بی۔سی۔جی + پولیو قطرے (پیدائش کے فوراً بعد)
— ہیپاٹائٹس بی کے ٹیکے (پیدائش کے فوراً بعد)
— ڈی۔پی۔ٹی اور پولیو۔ ڈیڑھ ماہ۔ ڈھائی ماہ۔ ساڑھے تین ماہ۔ ڈیڑھ سال۔ ۵ سال
— میزلس (خسرہ) ۹ ماہ
— ٹی۔ٹی۔آر (ایک سال کا ہونے پر)
— MMR (چھ ماہ تا ایک سال)
— ٹائفائڈ — ۲ سال
— ہیپاٹائٹس بی — پیدائش — ایک ماہ بعد — ۶ ماہ بعد

ٹیٹنس کے ٹیکے

حمل کے ۷ ماہ میں
۹ ماہ میں
ATS (اے ٹی ایس)

مذکورہ بالا تمام حفاظتی ٹیکے بالکل بے ضرر ہیں۔ اور مختلف بیماریوں سے بچنے کے لئے ضرور لگوانے چاہئے۔
ان ٹیکوں کے بارے میں جو بھی شکوک و شبہات ہیں غلط ہیں۔

DR. NAZIR AHMED SHAIKH
SENIOR MEDICAL OFFICER
JAMIA DARUL ULOOM KARACHI

الجواب باسم علیھم الصواب

جس طرح کوئی بیماری لاحق ہوجانے کے بعد علاج کروانا جائز ہے اسی طرح جب کسی وباء کے پھیل جانے یا دیگر اسباب کی وجہ سے کوئی بیماری لاحق ہونے کا اندیشہ ہو تو اس سے بچاؤ کن کیلئے پہلے سے ہی احتیاطی تدابیر کرنا بھی جائز ہے اور احادیث سے ثابت ہے۔

پھر وہ احتیاطی تدابیر کواہ حفاظتی ادویات کے استعمال کی صورت میں ہوں یا کسی مباح و حلال شے کے ترک کر دینے کی صورت میں دونوں کو اختیار کرنا جائز ہے۔ اگر یقینی طور پر معلوم ہوجائے کہ مجوزہ ویکسین ۔۔ مذکورہ امراض سے حفاظت کیلئے موثر ہے اور ویکسین نہ پلانے سے بچوں کو بیماریاں لاحق ہونے کا قوی اندیشہ ہے تو ایسی صورت حال میں ویکسین پلانا صرف جائز ہی نہیں بلکہ ضروری بھی ہوگا کیونکہ جان کی حفاظت کرنا شرعاً واجب ہے اور ایسی حالت میں علاج ترک کرنا جبکہ ترک علاج کی وجہ سے مہلک امراض کے لاحق ہونے کا قوی اندیشہ ہو، بچوں کو ہلاکت میں ڈالنے کے مترادف ہے جس کی شریعت میں سخت ممانعت آئی ہے۔

لیکن یہ بات مدنظر رہے کہ موجودہ صورتحال میں بہت سے لوگوں کو پولیو ویکسین پر مختلف قسم کے خدشات ہیں جن کے ثبوت پر اگرچہ ان کے پاس کوئی قطعی دلیل نہیں لیکن مختلف امور مل کر عوام کے خدشات کا باعث بنتے ہیں۔ لوگوں کے خدشات کو رفع کرنا بھی حکومت کی ذمہ داری ہے کہ معروف لیبارٹریوں کے ذریعے سے دواؤں کے ٹیسٹ کروا کے عوام میں پھیلے شکوک و شبہات کو دور کرے۔ جتنا ان پولیو ٹیموں کی حفاظت پر خرچ ہوتا ہے اس کا نصف بھی اگر معیاری لیبارٹریوں سے ٹیسٹ کروا کے تشہیر کرنے پر صرف ہو تو کوئی وجہ نہیں کہ عوام اس مہم میں شریک نہ ہوں، اس لئے جب تک معقول و معتبر ذرائع سے عوام کے ان خدشات کو دور نہیں کیا جاتا تو کوئی پولیو ویکسین نہیں پلاتا تو اس پر جبر کرنا اور پولیس اہلکاروں کے ذریعے ایسے گھرانوں کو ڈرانا دھمکانا قطعاً جائز نہیں۔

عن سعد رضي الله عنه يقول:

سمعت رسول الله صلى الله عليه و سلم يقول من تصبح سبع تمرات عجوة لم يضره ذلك اليوم سم ولا سحر ۔ صحيح البخاري (5/2177) صحيح مسلم (3/1618)

قال تعالىٰ: "ولا تلقوا بأيديكم إلى التهلكة" (البقرة/195)

قال تعالىٰ: "ولا تقتلوا أنفسكم إن الله كان بكم رحيما" (النساء/29)

ہر اس جائز کام میں ریاست کے حکم کی پاسداری کرنا واجب ہے جو صرف عوام کے فائدہ اور مصلحت کیلئے ہو اور شریعت کے کسی حکم سے بھی متضاد نہ ہو۔ اگر کسی بیماری سے بچاؤ کے واسطے ویکسین وغیرہ کو لازمی قرار دینا محض عوام کے فائدے کیلئے ہے حکومت کا اس میں کوئی مالی فائدہ نہیں اور اس سے شریعت کے بھی کسی حکم کی مخالفت لازم نہیں آتی تو ریاست کے اس حکم کی پاسداری کرنا عوام پر شرعاً لازم ہوجاتا ہے۔

دارالافتاء

صفحہ نمبر 13

رجسٹر نقل فتاوی جامعہ دار العلوم کراچی

فتویٰ نمبر مع رجسٹر نمبر	تاریخ نقل فتاوی	نام و پتہ مستفتی	مضمون سوال وجواب	تبویب	عنوان

الجواب حامداً ومصلیاً

پولیو کے قطروں کے بارے میں ڈاکٹرز سے رجوع کرنے سے معلوم ہوا، کہ یہ قطرے اور حفاظتی [redacted] سے بچاؤ کیلئے ہیں، اور یہ نقصان دہ نہیں ہیں، لہذا انہیں استعمال کرسکتے ہیں، اور اسکے بارے میں جو شکوک وشبہات ہیں، وہ درست نہیں ہیں۔ (ڈاکٹری تحقیق منسلک ہے) (ماخذۃ التبویب: ۔۔۔۔)

اور مذکورہ جواب کی درج ذیل عبارات سے تائید ہوتی ہے۔

في الدر المختار: ۲/۲۳۳: (یلسأ عنہ).....
وصحیح خاف المرض، وخادمة خافت الضعف بغلبة الظن بإمارة أو تجربة أو بإخبار طبیب حاذق مسلم مستور..... (الخطر)۔

وفي البحر: ۲/۲۸۲
وفي الظهيرية رضيع مبطون يخاف موته من هذا الدواء وثم الأطباء أن الخمر إذا شربت دواء كذا يبرئ المضيض قيل لهما ذلك، إذا قال ذلك الأطباء الخذاق الخ۔

وفي الهندية: ۵/۳۵۵
يجوز للعليل شرب الدم والبول وأكل الميتة للتداوي إذا أخبره طبيب مسلم أن شفاءه فيه ولم يجد من المباح ما يقوم مقامه (ملتقى)۔

وفي البدائع: ۱/۶۲: ثم عند أبي يوسف يباح شربه للتداوي..... هذا في حنيفة لا يباح لأن الاستشفاء بالحرام الذي لا يتيقن حصول الشفاء به حرام وكذا بما لا يعلم فيه الشفاء ولا شفاء فيه عند الأطباء وكذا في الدر ۱/۶۰)

والله سبحانه وتعالیٰ اعلم

الجواب صحیح
ضیاء الرحمٰن الفتحی عفی عنہ
دار الافتاء دار العلوم کراچی

الجواب صحیح
[redacted]
دار الافتاء دار العلوم کراچی

الجواب صحیح
محمد عبد الرزاق عفی عنہ

ڈاکٹروں کو پولیو کے خطرے سے دوچار جائز نہیں

فتویٰ نمبر ۵۲۱۶۱

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام ومفتیان عظام اس مسئلے میں کہ بچوں کے امراض سے بچاؤ کے سلسلے میں اسلام کی تعلیمات کیا ہیں؟

کیا کسی متوقع یا متوہم مرض مثلاً پولیو، خسرہ، ہیپاٹائٹس، کالی کھانسی، ڈینگی وائرس، ٹی بی، خناق، تشنج، گردن توڑ بخار سمیت دیگر بیماریوں سے بچاؤ کیلئے ویکسین پلانی درست ہے۔

اگر ریاست کسی بیماری سے بچاؤ کیلئے تمام بچوں کو ویکسین پلانا ضروری قرار دے تو کیا اس امر میں ریاست کے احکام کی پاسداری ضروری ہے؟

خیراندیش

صاحب گل

دارالافتاء

مولانا عبدالسلام صاحب

استاد الحدیث جامعہ اسلامیہ علامہ عبدالغنی ٹاؤن چمن
رہنماء جمعیت علماء اسلام پاکستان
0300-0925565

28/7/08 تاریخ
570 سریل نمبر

باسمہ المنان،

میں اپنے آپ کا بزرگ خصوصاً حضرت شیخ علامہ عبدالغنی رح کے پیروی کرتے ہوئے بڑی تحقیق کے بعد اور آل آرمی آرڈر کے عقد کی ملاقات کے لیے کے حق میں فتویٰ دیتا ہوں، اور علماء سے اور عوام سے اس کام میں مکمل مدد کی اپیل کرتا ہوں، اور خود اس کی تائید کرتا ہوں

والسلام

السلام
28 جولائی
مولانا عبدالسلام
خادم الحدیث فی جامعہ اسلامیہ علامہ عبدالغنی ٹاؤن چمن
03009225565

جامعہ مفتاح العلوم

موبائل نمبر: 0311-0803282

تاریخ: _____ سیریل نمبر: 128

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دہ ملک محمد نجمہ تعلق درلودنکی مؤذی مرض
لولیو یہ ھکلہ دہ پیر د علماؤ و تائیدونہ
ستہ یہ یک حوالہ زمون جامعہ اودہ جامعہ
استادان ھم دہ تائید یہ ھکلہ یو آواز لگوی ،
چہ باید دا مؤذی مرض یہ کرخلاف ٹولہ
یو سی ، او تائیدی وکو

منقطہ والسلام

۱۰/۱۰/۱۴

Madrasa-tul-Banat
Taleem-ul-Quran
Tohidia (Regd.)

مدرسۃ البنات تعلیم القرآن توحیدیہ

Ref. No. 570 Date 30-11-2016

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قال النبی ﷺ : لکل داءٍ دواء (الحدیث)

پولیو جو کہ ایک متعدی اور لاعلاج مرض ہے، اس کے مکمل خاتمے کے لئے حفظ ما تقدم کے طور پر پلائے جانے والے حفاظتی قطروں پر ماہرین طب اور فقہاء اکرام کے مکمل اطمینان کے بعد مدرسۃ البنات بلوچستان، صوبہ کے تمام اضلاع میں خواتین کی تعلیم میں مشغول اپنی تمام شاخوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ اپنے علاقوں کی پولیو مہم میں اس متعدی اور لاعلاج مرض کے خاتمے کے لئے پولیو ٹیموں کا ساتھ دیں اور اپنے علاقوں میں گھریلو خواتین کو ان کے ساتھ ہر ممکن تعاون کرنے کی تلقین کریں۔

والسلام

ڈاکٹر قاری عبدالرشید (تمغۂ امتیاز)
مہتمم مدرسۃ البنات بلوچستان، کوئٹہ۔

Address: Kocha Shair Muhammad Jan Muhmmad Road, Quetta Pakistan.
Ph/Fex: 081-2842130 Cell: 0300-3828700 Web: www.jamiabanatqta.org

ٹیلی فون نمبر 0826 - 614820
ٹیلی فیکس نمبر 0826 - 614821
موبائل فون نمبر 0826 - 613005
AL JAMIA-TUL-ISLAMIA
ALLAMA ABDUL GHANI TOWN, BAY PASS ROAD, CHAMAN BALOCHISAN (Pak)
الجامعۃ الاسلامیۃ
علامہ عبدالغنی ٹاؤن بائی پاس روڈ چمن بلوچستان (پاکستان)

التاریخ 18/8/2011 حوالہ نمبر

محترم سلمان بھائیو

پولیو فالج کی بیماری کے خلاف حکومت پاکستان نے پورے ملک میں جو مہم شروع کر رکھی ہے ضلع قلعہ عبداللہ جس کے متعلق آپ کو اس مہم کی تکمیل تاثیر وہاں پتا کرنے پر معلوم ہوئی کہ ضلع قلعہ عبداللہ جس میں فالج پولیو کی بیماری وبائی شکل اختیار کر گئی ہے اور سینکڑوں بچے بچیاں اس سے متاثر ہیں بیماری کو ختم کرنے کے لیے پولیو جیسی موذی بیماری کے خلاف جہاد میں ہر شخص کو کردار ادا کرنا چاہیے تاکہ ہمارے ملک سے پولیو کی بیماری کا خاتمہ ہو جیسا کہ سعودی عرب اور دیگر ممالک میں خاتمہ ہو چکا ہے

صحت کے ضرر سے دفع اہم ہے، بعض لوگوں کی جانب سے جو شبہات ہوتے ہیں، ہمارے اس دعوے کو نہیں ہے۔

کہ گوشت سے بھرے جیسا اور دیگر جانوروں وغیرہ میں مروجہ ویکسین معتبر ہیں۔

عبدالغنی عفا اللہ عنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پولیو کے قطرے موجودہ حالات کے تناظر میں

پولیو کے قطرے حالت اضطراری میں بطور علاج کے پلانا جائز ہے۔ پولیو قطرے حفظ ماتقدم کی روشنی میں پلایا جاتا ہے۔

اگر والدین اپنے بچے کو علاج کی نیت سے پلانا چاہتے ہیں تو حفظ ماتقدم کے پیش نظر جائز ہے۔ علمی تحقیق اپنی حد تک صحیح ہے۔

فقط والسلام (مفتی) گل حسن عفی عنہ دارالعلوم رحیمیہ نیلا گنبد سرکی روڈ کوئٹہ

ضلع پشین کے علماء کا

متفقہ وتائیدی پیغام

پولیو ایک خطرناک اور موذی مرض ہے۔اس سے بچاؤ کے لئے محکمہ صحت کے منتخب ماہرین کی طرف سے جو پولیو مہم پروگرام شروع کیا گیا ہے وہ انتہائی موثر اور اہم ہے۔ہم تمام علمائے کرام، مذہبی قائدین اور آئمہ مساجد و مہتممین مدارس نے محکمہ صحت اور ماہرین طب کے ساتھ طویل نشست ومکالمہ کیا۔ہم نے اپنے خدشات کا برسرعام اظہار کیا جس کے جواب میں متعلقہ اداروں کے ذمہ دار ڈاکٹروں نے ہمیں تفصیلی بریفنگ دی اور ہمارے جملہ سوالات کے تشفی بخش جوابات دیئے۔لہٰذا ہم مذہبی طبقہ اور عوام الناس سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اپنے بچوں کو ہر مہم میں پولیو کے قطرے ضرور پلوائیں۔پولیو ویکسین میں کسی قسم کے حرام اجزاء شامل نہیں اور یہ بچوں کے بہتر مستقبل کے لئے انتہائی ضروری ہے،لہٰذا ہم بچوں کے والدین سے اپیل کرتے ہیں کہ ہر پولیو مہم میں محکمہ صحت کے ساتھ بھرپور تعاون فرمائیں۔جزاک اللہ

معزز علماء کرام کے نام اور دستخط

نام	دستخط	نام	دستخط	نام	دستخط

پولیو کے بارے میں عام طور پر پوچھے گئے سوالات اور اُن کے جوابات

پولیو کیا ہے؟

پولیو ایک ایسی بیماری ہے جو وائرس کے ذریعے ایک بچے سے دوسرے بچے کو لگ سکتی ہے۔ پولیو کا وائرس بچے کے جسم میں داخل ہو کر معذوری یا موت کا باعث بن سکتا ہے۔

پولیو کی ابتدائی علامات کیا ہیں؟

پولیو کی ابتدائی علامات یہ ہیں:

بخار	تھکن	سر درد
پٹھوں میں درد	الٹیاں یا قے	گردن میں تناؤ

پولیو کی علامات کب ظاہر ہوتی ہیں؟

پولیو کا وائرس بچے کے جسم میں داخل ہونے کے 7 سے 14 دِن کے اندر پولیو کی ابتدائی علامات ظاہر ہو سکتی ہیں۔

کیا ہر وہ بچہ جس کے جسم میں پولیو کا وائرس داخل ہو جاتا ہے، پولیو سے متاثر ہو کر معذور ہو جاتا ہے؟

نہیں، ایسا نہیں ہے۔ جو بچے پانچ سال کی عمر تک ہر پولیو مہم کے دوران پولیو سے بچاؤ کے قطرے پی لیتے ہیں، ان کے جسم میں پولیو کے خلاف اچھی قوتِ مدافعت پیدا ہو جاتی ہے اور وہ جسم میں وائرس کی موجودگی کے باوجود پولیو کی بیماری سے محفوظ رہتے ہیں۔

مگر وہ بچے جو یہ قطرے باقاعدگی سے نہیں پی پاتے، آسانی سے پولیو کے وائرس کا شکار ہو کر معذوری یا موت کے منہ میں جا سکتے ہیں۔ کیونکہ ان کے جسم میں اس بیماری کے خلاف لڑائی کی بھرپور طاقت نہیں ہوتی۔

کیا ہر بچے کو پیدائش کے فوراً بعد پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلوانا ضروری ہے؟

جی ہاں! کیونکہ بہت چھوٹے بچوں میں بیماریوں کے خلاف لڑائی کی قوت نہیں ہوتی اس لئے وہ بہت جلد اور بہت آسانی سے پولیو جیسی خطرناک بیماری کا شکار ہو کر عمر بھر کیلئے معذور ہو سکتے ہیں۔

پولیو سے بچاؤ کے قطرے 5 سال تک کی عمر کے بچوں کو ہی کیوں پلائے جاتے ہیں؟

تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ 5 سال تک کی عمر کے بچے ہی پولیو سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں کیونکہ ان کے جسم میں بیماریوں سے لڑنے کی بھرپور صلاحیت نہیں ہوتی۔ اسی لئے 5 سال کی عمر کے بچوں کو ہر مہم کے دوران پولیو سے بچاؤ کے قطروں کی خوراک پلائی جاتی ہے تاکہ معذوری کے خلاف بھرپور قوتِ مدافعت پیدا کی جا سکے۔

پولیو سے بچاؤ کے قطرے ہر مہم میں پلانا کیوں ضروری ہے؟

پولیو سے بچاؤ کے قطروں کی خوراک ہر مہم میں بچے کو پلانا اسلئے ضروری ہے تاکہ اس کے جسم میں بیماری کے خلاف مضبوط اور بھرپور تحفظ موجود ہو۔ اس کی مثال بالکل ایسے ہی ہے جیسے مضبوط دیوار بنانے کیلئے ایک ایک اینٹ کو چُنا جاتا ہے۔

کیا پولیو سے بچاؤ کے قطروں کی کچھ خوراکیں بچے کو نہ پلوانے سے کوئی فرق پڑتا ہے؟

پولیو کے خاتمے کیلئے لازمی ہے کہ 5 سال تک کی عمر کے ہر بچے کو مہم کے دوران قطرے پلوائے جائیں۔ اگر ایسا نہ کیا جائے تو بچے کی قوتِ مدافعت کمزور پڑ سکتی ہے اور وہ اردگرد کے ماحول میں موجود پولیو وائرس سے متاثر ہو سکتا ہے۔ ایسی صورت میں پچھلی پلائی ہوئی خوراکیں بھی کارگر نہیں ہوتیں۔ اس کی مثال بالکل ایسے ہی ہے جیسے دیوار بناتے وقت کچھ اینٹیں نہ لگائی جائیں تو بارش کا پانی سوراخوں میں سے اندر آجاتا ہے۔

کیا پولیو سے بچاؤ کے قطرے بچے کیلئے محفوظ ہیں؟

جی ہاں! پولیو ویکسین اب تک بننے والی ہر ویکسین سے زیادہ محفوظ ہے۔ یہ ویکسین عالمی ادارۂ صحت کی ہدایات کے مطابق عالمی معیار کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کی جاتی ہے اور اسے ہر مرتبہ استعمال سے پہلے پرکھا جاتا ہے۔

کیا پولیو ویکسین کسی اور بیماری کا باعث بن سکتی ہے؟

جی نہیں! یہ ویکسین صرف پولیو کے خلاف تحفظ پیدا کرتی ہے۔ یہ کسی اور بیماری یا بخار کا باعث نہیں بنتی۔

کیا بیمار بچوں کو بھی پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلوائے جا سکتے ہیں؟

جی ہاں! بیمار بچوں کو بھی ہر مہم کے دوران پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلوانا ضروری ہے کیونکہ بیماری کے دوران بچے کی بیماریوں سے لڑنے کی قوت کمزور ہو جاتی ہے اور پولیو ویکسین کی خوراک اسے پولیو کے خلاف تحفظ فراہم کرتی ہے اور اسے کوئی نقصان نہیں پہنچاتی۔

بچوں کو ہر مہم کے دوران پولیو ویکسین کے دو قطرے ہی کیوں پلائے جاتے ہیں، کم یا زیادہ کیوں نہیں؟

پولیو ویکسین کی ہر خوراک دو قطروں پر مشتمل ہے۔ اگر کم خوراک دی جائے تو اس کا وہ اثر نہیں ہوتا جو پولیو سے یقینی بچاؤ کیلئے ضروری ہے اور زیادہ قطرے دینے سے بچے کو کوئی اضافی فائدہ نہیں ہوتا بلکہ ویکسین ضائع ہوتی ہے۔ اس طرح بہت سے بچے ویکسین پینے سے رہ سکتے ہیں۔

کیا پولیو سے بچاؤ کے قطرے حلال ہیں؟

جی ہاں! پولیو ویکسین مفید اور حلال ہے۔ دُنیا بھر کے 160 سے زیادہ مسلم علماً اور رہنما پولیو ویکسین کو حلال قرار دے چکے ہیں۔ جن میں مصر، سعودی عرب، انڈونیشیا، انڈیا، پاکستان اور دیگر ممالک کے جید اور مشہور مذہبی رہنما شامل ہیں۔

کیا پولیو ویکسین میں خاندانی منصوبہ بندی کے کوئی اجزاء شامل ہیں؟

جی نہیں! پولیو ویکسین میں خاندانی منصوبہ بندی کا کوئی جز و شامل نہیں۔ پولیو ویکسین بچوں یا بڑوں کے جسم میں کوئی ایسے اثرات پیدا نہیں کرتی جس سے ان کی بچے پیدا کرنے کی صلاحیت متاثر ہو۔

کیا پولیو ویکسین امریکہ سے آتی ہے؟

عالمی ادارۂ صحت ہر مہم سے پہلے اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ عالمی معیار کے مطابق پولیو ویکسین حاصل کی جائے جو مؤثر اور مفید ہو۔ یہ ویکسین کسی بھی ملک میں تیار ہو سکتی ہے بشرطیکہ یہ عالمی معیار کے مطابق ہو۔

کیا پاکستان میں استعمال ہونے والی پولیو ویکسین دیگر ممالک میں استعمال ہونے والی پولیو ویکسین سے مختلف ہے؟

جی نہیں! پاکستان میں وہی پولیو ویکسین استعمال کی جاتی ہے جو دنیا کے دیگر ممالک میں استعمال کی گئی یا کی جا رہی ہے۔ تمام مسلم ممالک میں جن میں سعودی عرب، انڈونیشیا، مصر اور یمن بھی شامل ہیں، یہی پولیو ویکسین استعمال کر کے پولیو کا خاتمہ کیا گیا ہے۔

پولیو مہم اور علماء کے فتویٰ جات

پانچواں ایڈیشن